KOH-E-YAAR, آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ
قیمت 5 روپے
ABC CERTIFIED
www.dailykoheyar.com
روزنامہ
کوہِ یار
نوشکی بلوچستان
بلوچستان کے قلب نوشکی سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت اخبار
صفحات 4
جلد 20 | بدھ 05 اگست 2026ء | فون نمبر 081-2869274 فیکس نمبر 081-2869273 | شمارہ 282

پاکستان، ایران کا دو طرفہ تجارت 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ

دونوں ممالک کا نجی شعبہ تجارت کے فروغ کے لیے تیار ہے جبکہ حکومتوں کی ذمہ داری سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار، مستحکم اور قابلِ اعتماد ماحول فراہم کرنا ہے

پاک ایران تاریخی و برادرانہ تعلقات کو مضبوط معاشی شراکت داری میں بدلنا وقت کی ضرورت ہے، اقتصادی تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں مدد ملے گی، وفاقی وزیر تجارت

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ایران نے دوطرفہ تجارت کو 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور ایران کے درمیان مشترکہ تجارتی کمیٹی (جوائنٹ ٹریڈ کمیٹی) کا 10واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کا حجم 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا، اس اہم اجلاس میں باہمی اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے اور تجارتی روابط مضبوط بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کے تاریخی برادرانہ تعلقات کو مضبوط معاشی شراکت داری میں تبدیل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے پاک۔ایران فری ٹریڈ ایگریمنٹ کو جلد حتمی شکل دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سرگرمیوں میں مزید وسعت آئے گی۔ جام کمال خان نے کہا کہ سرحدی لاجسٹکس، کسٹمز اور کارگو نقل و حرکت میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ناگزیر ہے تاکہ تجارتی عمل کو مزید آسان اور مؤثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مشترکہ سرحدی منڈیوں کے قیام اور الیکٹرانک ڈیٹا انٹرچینج کے نظام سے دوطرفہ تجارت میں نمایاں اضافہ ممکن ہوگا۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ دونوں ممالک کا نجی شعبہ تجارت کے فروغ کے لیے تیار (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

☆☆☆☆☆☆☆ اسلام آباد: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر این ڈی ایم اے ہیڈکوارٹرز کا دورہ کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆

مذاکرات پر ٹرمپ اور ایران کے متضاد دعوے

ہرمز کی امریکی ناکہ بندی پر تہران کی سخت وارننگ

امید ہے آئندہ چند گھنٹوں میں امریکا اور ایران کے درمیان معاہدہ ہوجائے گا، قطر، عمان اور پاکستان واشنگٹن اور تہران کے درمیان رابطوں اور مذاکرات میں معاونت کر رہے ہیں، قطری وزارتِ خارجہ

آبنائے ہرمز کھولنے کے معاہدے میں ایران اور عمان کے درمیان اہم پیش رفت کی تصدیق، مجوزہ معاہدے کے تحت خلیج فارس میں داخل ہونے والے تجارتی جہاز ایران کے زیر انتظام بحری راستے سے گزریں گے، رپورٹ

واشنگٹن + دوحہ (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز (آج) بدھ کو مکمل طور پر کھل جائیگی، اس کے بعد دوسرے مرحلے میں ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق مذاکرات ہوں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز سے متعلق معاملہ جلد کسی ایک نتیجے پر پہنچ جائے گا، یہ کوئی پیچیدہ مسئلہ نہیں۔ آبنائے ہرمز کا کھلنا پہلے مرحلے کی کامیابی ہوگی، دوسرے مرحلے میں ایران کے جوہری معاملے پر بات چیت کی جائے گی۔ امریکی صدر نے کہا کہ امریکا اپنے موقف پر قائم ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں، آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں پر کوئی فیس عائد نہیں ہوگی، تاہم اگر کوئی دوسرا فریق ایسا کرنے کی کوشش کرے گا تو امریکا بھی اس کے مطابق جواب دے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکا کا آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول ہے اور ایران کے پاس یہ آخری موقع ہے کہ وہ مجوزہ دستاویز پر دستخط کردے۔ امریکا اور ایران (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

صوبوں کی نئی تقسیم کوئی باضابطہ ایجنڈا نہیں، یہی سسٹم کامیاب ہے اور رہے گا، رانا ثناء

1973 کا آئین اور موجودہ پارلیمانی نظام گزشتہ پانچ دہائیوں سے ملک کو متحد رکھے ہوئے ہے

پیپلز پارٹی انتخابی عمل میں پروپیگنڈے کے ذریعے شامل ہوئی، جلد نتائج تسلیم کرنے پر مجبور ہوگی، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ ملک کا موجودہ نظام بہترین ہے، مسائل کی اصل وجہ آئین پر عمل نہ کرنا ہے، اگر ہم پوری ایمانداری سے آئین کی پاسداری کریں تو یہی نظام مستقبل میں بھی ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے کے لیے مکمل طور پر فعال اور کامیاب رہے گا۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ نے واضح کیا ہے کہ نئے صوبوں کی تشکیل حکومت کے ایجنڈے کا حصہ نہیں ہے، موجودہ پارلیمانی نظام ہی ملک کو چلانے کے لیے کافی ہے۔ رانا ثنا اللہ نے آزاد کشمیر کے انتخابات کو شفاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ (ن) وہاں اپنی حکومت قائم کرے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پنجاب میں ترقیاتی کاموں (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

غیر ترقیاتی اخراجات میں 28 ارب روپے کی بچت 2,966 ترقیاتی منصوبے مکمل

رواں مالی سال کے ترقیاتی اہداف بھی مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار حکومت بلوچستان نے گزشتہ مالی سال کے دوران بجٹ میں شامل ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے اپنے مقررہ ترقیاتی اہداف کامیابی سے حاصل کر لیے۔ حکومت نے ایک جانب (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

فوجی دستوں سے مکمل رابطہ، استعفیٰ نہیں دوں گا اور ڈٹا ہوں گا، ایرانی صدر

ہمیں موجودہ حالات میں ایک ایسا مضبوط اور صحت مند معاشرہ تشکیل دینا ہے

اندرونی اختلافات کا خاتمہ بیرونی مداخلت کے امکانات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے، خطاب

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران جنگ کو جاری رکھنا یا اسے وسعت نہیں دینا چاہتا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے تہران میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران اپنی سرحدوں کا دفاع کرے گا لیکن جنگ کو وسعت دینے کا خواہاں نہیں۔ ایرانی صدر نے قومی سلامتی کو داخلی اتحاد سے جوڑتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی اندرونی طاقت اور اتحاد پر بھی توجہ مرکوز رکھنی ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ اندرونی اختلافات کا خاتمہ بیرونی مداخلت کے امکانات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں موجودہ حالات میں ایک ایسا مضبوط اور صحت مند معاشرہ تشکیل (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے متعلق سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اپوزیشن بامقصد مذاکرات کیلئے تیار، لیکن حکومت سنجیدہ نہیں، راجہ ناصر عباس

حکومت مذاکرات میں سنجیدہ ہوتی تو اپوزیشن پر انسداد دہشتگردی کے پرچے نہ کراتی، ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان کی بات چیت

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ اپوزیشن مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن حکومت سنجیدہ نہیں ہے، اپوزیشن بامقصد مذاکرات کے لیے وزیراعظم اور حکومتی وفد سے ملاقات پر تیار ہے، حکومت اپنے قدم بڑھائے (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

ڈیفائنڈ کنٹری بیوشن پنشن فنڈ اسکیم، حکومت کا 16 اہل پنشن فنڈ مینیجرز کا اعلان

وفاقی حکومت نے فیڈرل گورنمنٹ ڈیفائنڈ کنٹری بیوشن پنشن فنڈ اسکیم رولز 2024 کے تحت نیا پنشن سسٹم متعارف کروا دیا ہے

نظام کے تحت وفاقی ملازمین کو اپنی پنشن کے لیے ہر ماہ رقم جمع کرانی ہوگی، جبکہ حکومت بھی ملازم کی جمع شدہ رقم کے ساتھ حصہ ڈالے گی، وزارت خزانہ

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی حکومت نے ڈیفائنڈ کنٹری بیوشن پنشن فنڈ اسکیم 2024 کے نفاذ کیلئے 16 اہل پنشن فنڈ مینیجرز (پی ایف ایمز) کا اعلان کر دیا ہے، جو نئے بھرتی ہونے والے وفاقی ملازمین کے لئے پاکستان کے شراکتی پنشن نظام کو فعال بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیراعظم شہباز شریف 6 اور 7 اگست کو سعودی عرب کا دورہ کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف 6 اور 7 اگست کو سعودی عرب کا سرکاری دورہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم اپنے دورہ سعودی عرب کے دوران سعودی ولی عہد اور وزیراعظم محمد بن سلمان سے ملاقات کریں گے۔ ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے دوطرفہ تعلقات (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 2 پر)

نظام ناکام ہے تو محسن نقوی استعفیٰ دیدیں، مولانا فضل الرحمان

نقوی نے نوکری بھی اسی تنخواہ میں کرنی ہے اور باتیں بھی بڑی بڑی کرنی ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر رکن قومی اسمبلی مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ وزیرداخلہ محسن نقوی وقت سے پہلے بالغ ہوگئے ہیں، انہیں وضاحت کرنی چاہیے کہ انہوں نے کس حیثیت میں بیان دیا ہے، اگر نظام ناکام ہے تو محسن نقوی (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

ان رجسٹرڈ بڑے کارپوریٹ اداروں کیلئے قرض کی حد بڑھا کر 10 ارب روپے کردی

یہ فیصلہ موجودہ معاشی ماحول میں نئی تبدیلیوں اور بینکاری صنعت سے موصول ہونے والی آرا کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ان رجسٹرڈ بڑے کارپوریٹ اداروں کے لیے قرض کی حد 3 ارب سے بڑھا کر 10 ارب روپے کر دی۔ تفصیلات کے مطابق اسٹیٹ بینک نے بینکاری شعبے کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

کراچی: چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی سے سندھ ہائیکورٹ بار کی خواتین ارکان ملاقات کر رہی ہیں

بھارت کو حقائق تسلیم کرتے ہوئے کشمیری عوام کی خواہشات کا احترام کرنا ہوگا، عطا تارڑ

بھارت کے 5 اگست کے اقدامات اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

منصفانہ امن کا قیام تنازعہ جموں و کشمیر کے پرامن حل سے جڑا ہوا ہے، صدر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار اور منصفانہ امن (بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 2 پر)

اکتوبر تک تمام سیاسی جماعتوں کی الٹی گنتی شروع ہوجائے گی، خرم دستگیر

محسن نقوی نے اپنی رائے کا اظہار کیا تھا، اگر دماغ میں کوئی ایجنڈا ہے تو وہ اس پر بحث کرائیں

انتخابی سرگرمیوں اور مہم میں گرماگرمی ضرور ہوتی ہے، الزامات اور غیر ذمہ دارانہ بیانات سے گریز کرنا ہوگا، گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) سابق وفاقی وزیر اور مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما خرم دستگیر نے کہا ہے کہ اکتوبر تک تمام سیاسی جماعتوں کی الٹی گنتی شروع ہوجائے گی، محسن نقوی نے اپنی رائے کا اظہار کیا تھا، اگر دماغ میں کوئی ایجنڈا ہے تو وہ اس پر بحث کرائیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور ن لیگ نے گلگت بلتستان میں الیکشن لڑا، انتخابی سرگرمیوں اور مہم میں گرماگرمی ضرور ہوتی ہے، ہمیں شائستگی اور تہذیب کے دائرے میں بیانات دینے چاہئیں، الزامات اور غیر ذمہ دارانہ بیانات سے گریز کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا بجٹ کے موقع پر بھی پیپلز پارٹی دھمکی (بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 2 پر)

جموں و کشمیر کے تنازعہ کا منصفانہ اور پرامن حل پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

پوری پاکستانی قوم کشمیر کے معاملے پر متحد ہے، سرفراز بگٹی

غیر قانونی اقدام بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی تھا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا غیر قانونی اقدام بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی تھا۔ بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ آئینی حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل (بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 2 پر)

صوبے کیلئے قابل اعتماد فضائی رابطے بہت ضروری ہیں، گورنر بلوچستان

ایئر لائن اپنی خدمات کو دیگر بڑے شہروں تک وسعت دینے کیلئے کام جاری رکھے گی، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان کے دور افتادہ اضلاع کے عوام کو فضائی سفر کی سہولیات اور خدمات فراہم کرنے پر ساؤتھ ایئر پاکستان کا خیر مقدم کیا اور اس بات پر زور دیا کہ صوبے کیلئے قابل اعتماد فضائی رابطے بہت ضروری ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ ٹو ژوب روٹ پر ساؤتھ ایئر پروازیں شروع کرنے، ژوب (بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 2 پر)

خیبر پختونخوا میں بارش میں 5 دنوں میں خواتین، بچوں سمیت 26 افراد جاں بحق

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے میدانی و بالائی اضلاع میں گزشتہ 5 دنوں کے دوران ہونے والی بارش کے (بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 2 پر)

7 اگست کو بڑے شہروں میں شاہراہیں بند کردی جائیں گی، حافظ نعیم الرحمان

شاہراہ قائدین پر خواتین کی تاریخی شرکت 25 کروڑ پاکستانی عوام کی نمائندگی ہے، مارچ نے ثابت کردیا "فارم 47 کی سیاست کو ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے

موجودہ حکمران اپنی ناکامی کا اعتراف کرچکے ہیں، آئی پی پیز مافیا عوام کو لوٹ رہا ہے، پیڈا ایکٹ بھی ایک "بحث طلب" بن چکی ہے، امیر جماعت اسلامی کا کراچی میں خواتین مارچ سے خطاب

کراچی (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے اعلان کیا ہے کہ ملک بھر میں ریلیوں کا آغاز کیا جارہا ہے اور 7 اگست کو بڑے شہروں میں شاہراہیں بند کردی جائیں گی۔ کراچی میں خواتین مارچ سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ شاہراہ قائدین پر خواتین کی تاریخی شرکت 25 کروڑ پاکستانی عوام کی نمائندگی ہے اور اس مارچ نے ثابت کردیا ہے کہ "فارم 47 کی سیاست کو ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین ہر عوامی تحریک کا ہراول دستہ ہیں اور فرسودہ نظام میں عوام کو ان کے بنیادی حقوق نہیں مل سکتے۔ امیر (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 2 پر)

ایران کیخلاف جنگ میں امریکی فوج کے طویل فاصلے تک نشانہ لگانے والے میزائلوں کا ذخیرہ انتہائی کم ہوگیا

واشنگٹن (این این آئی) ایران کے خلاف جنگ میں امریکی فوج کے طویل فاصلے تک نشانہ لگانے والے میزائلوں (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 2 پر)

Daily Koh-e-Yar

کوہِیار
Email: koheyaar@gmail.com

معاشی ریلیف

سلمان عابد

مجموعی طور پر پاکستانی سیاست کا جائزہ لیا جائے تو محسوس ہوتا ہے کہ یہاں حکمران ایک صف میں اور عوام دوسری صف میں کھڑے ہیں۔ یہ دونوں صفیں نہ صرف ایک دوسرے سے الگ ہیں بلکہ ان کے درمیان تصادم اور کشمکش بھی نمایاں ہے۔ ایک طرف طاقت کی حکمرانی ہے، جبکہ دوسری طرف کمزور اور محروم طبقات کے سیاسی و معاشی مفادات مسلسل نظر انداز ہو رہے ہیں۔

یہ کوئی نئی کہانی نہیں بلکہ صدیوں پر محیط ایک تلخ حقیقت ہے۔ البتہ اب اس میں اتنے کڑوے تجربات شامل ہو چکے ہیں کہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہمارا سیاسی نظام ایک بند گلی میں داخل ہو گیا ہے۔ عوام پُرامن زندگی، معاشی استحکام اور بہتر مستقبل کے خواہش مند ہیں، لیکن موجودہ نظام نہ انہیں امن و سکون دے پا رہا ہے اور نہ ہی خوش حالی کی منزل کے قریب لا رہا ہے۔ ایسے میں سوال یہ ہے کہ لوگ جائیں تو کہاں جائیں اور اپنی فریاد کس کے سامنے رکھیں؟

اگر حکمرانوں اور طاقت ور طبقات کے سیاسی طرزِ عمل کا جائزہ لیا جائے تو اس میں عوامی مفادات کو ترجیح دینے کی کوئی واضح جھلک دکھائی نہیں دیتی۔ جب سیاسی اور معاشی نظام چند طاقت ور طبقات اور حکمران اشرافیہ کے ذاتی مفادات کے گرد گھومنے لگے تو عام آدمی کا حصہ خود بخود محدود ہو جاتا ہے۔ اس نظام کی خرابیوں کو معمولی اصلاحات سے دور نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لیے سخت، جرات مندانہ اور غیر معمولی اقدامات درکار ہیں۔ بعض اوقات قوموں کو اصلاحِ احوال کے لیے کڑوی گولیاں بھی نگلنا پڑتی ہیں۔ ہم اپنے نظام کو اس نہج پر لے آئے ہیں جہاں بگاڑ اس قدر گہرا ہو چکا ہے کہ اس کی اصلاح کے لیے بڑی اور بنیادی تبدیلیوں کے سوا کوئی راستہ نہیں بچتا۔

بدقسمتی سے ملک کی طاقت ور سیاسی اشرافیہ ایسی بنیادی تبدیلیوں کے لیے تیار دکھائی نہیں دیتی۔ وہ اب بھی پرانے اور روایتی طریقوں سے نظام کو چلانے یا معمولی اصلاحات کے ذریعے مسائل حل کرنے کی خواہش مند ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اس نظام کا زخم بہت گہرا ہو چکا ہے اور اسے محض مرہم نہیں بلکہ بڑی سرجری کی ضرورت ہے۔ جب تک حکمران طبقہ خود کو بدلنے اور قومی مفاد میں قربانی دینے پر آمادہ نہیں ہوگا، نہ نظام بدلے گا اور نہ ہی عوام کے مفادات کا حقیقی تحفظ ممکن ہو سکے گا۔

حالیہ دنوں میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ لوگ قیمتوں میں ممکنہ اضافے کے خدشے کے باعث رات بارہ بجنے سے پہلے ہی پیٹرول پمپوں پر قطاریں لگا لیتے ہیں۔ ایک ہی ہفتے میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بار بار اضافے نے لوگوں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ آخر انہیں کس جرم کی سزا دی جا رہی ہے؟ بعض افراد تو یہ بھی کہتے ہیں کہ انہیں ایسے جرم کی سزا دی جا رہی ہے جو انہوں نے کیا ہی نہیں۔

عوام کے ایک بڑے طبقے کا موقف ہے کہ موجودہ حکمران ان کے منتخب کردہ نہیں، اور نہ ہی انہیں عوام کا اعتماد حاصل ہے۔ ان کے نزدیک یہ ایک ایسا نظام ہے جو دھونس، دھاندلی اور طاقت کے بل پر قائم ہے، جس کا بنیادی مقصد عوام پر معاشی بوجھ ڈالنا ہے۔ جس نظام میں ریاست، حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد کی خلیج پیدا ہو جائے اور وہ ایک دوسرے کے مدِمقابل آ کھڑے ہوں، وہاں ریاست مضبوط نہیں بلکہ کمزور ہوتی ہے۔ ریاستی نظام اسی وقت مستحکم ہوتا ہے جب حکمران عوام کے ساتھ اعتماد، انصاف اور مشترکہ مفادات پر مبنی رشتہ استوار کریں۔ آج عوام یہ محسوس کر رہے ہیں کہ حکمرانوں اور عوام کے درمیان بڑھتی ہوئی دوری کی وجہ صرف معاشی بحران نہیں بلکہ حکمرانوں کا شاہانہ طرزِ زندگی بھی ہے، جو عوام میں شدید منفی ردِعمل کو جنم دے رہا ہے۔ مسئلہ صرف موجودہ حکومت کا نہیں بلکہ وفاق سے لے کر چاروں صوبائی حکومتوں تک حکمرانی کا مجموعی انداز یہی دکھائی دیتا ہے کہ نہ وہ شفاف ہے، نہ منصفانہ، اور نہ ہی عام آدمی کے مفادات کی حقیقی نمائندگی کرتا ہے۔

جن طاقتوں کے سہارے یہ نظام کھڑا کیا گیا، یا جو اس کی پشت پناہی کرتی رہی ہیں، وہ بھی اب اس کی کارکردگی سے مطمئن دکھائی نہیں دیتیں۔ انہیں بھی احساس ہو رہا ہے کہ موجودہ بندوبست موثر انداز میں چل نہیں پا رہا۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف سطحوں پر آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا جا رہا ہے۔ موجودہ نظام خود ایک بوجھ بنتا جا رہا ہے اور اگر اسی انداز سے اسے چلایا جاتا رہا تو مسائل مزید پیچیدہ ہوتے جائیں گے۔

اگرچہ ریاست اور حکمران یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ملک درست سمت میں آگے بڑھ رہا ہے اور کسی بڑے خطرے کا سامنا نہیں، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ ایسے ہی دعوے ماضی کے حکمران بھی کرتے رہے۔ وہ بھی خود کو محفوظ سمجھتے تھے اور انہیں یقین تھا کہ طاقت ور حلقوں کی حمایت ان کے ساتھ ہے، مگر حالات نے ثابت کیا کہ اقتدار ہمیشہ قائم نہیں رہتا۔ موجودہ حکمرانوں کے لیے بھی سب سے بڑا مسئلہ یہی ہے کہ ان کے پاس عوام کو دینے کے لیے کوئی واضح معاشی ریلیف موجود نہیں۔ اگر آپ سڑکوں پر نکل کر لوگوں سے ان کے حالات پوچھیں تو وہ صرف اپنی مشکلات بیان نہیں کریں گے بلکہ اپنی بے بسی کا نوحہ بھی سنائیں گے۔ ان کے مطابق زندگی گزارنا روز بروز مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

بھارت کا معروف ڈراما ''کہانی گھر گھر کی'' اب پاکستان کے تقریباً ہر گھر کی حقیقی کہانی بنتا جا رہا ہے، جہاں مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی بدحالی کے قصے عام ہیں۔ وزیرِاعظم، وزیرِ خزانہ اور دیگر وفاقی وزرا جب غربت میں کمی کے دعوے کرتے ہیں تو ان کے یہ بیانات زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتے۔ اسی لیے ایسے دعووں کو عوام سنجیدگی سے لینے کے بجائے طنز کا موضوع بنا دیتے ہیں۔ افسوس ناک پہلو یہ بھی ہے کہ اس پورے منظرنامے میں موثر اپوزیشن تقریباً غیر موجود ہے۔ تحریکِ انصاف کی قیادت جیلوں میں ہے، یہ جماعت داخلی تنظیمی مسائل کا شکار ہے اور اس کی سیاسی سرگرمیوں پر بھی مختلف پابندیاں عائد ہیں۔ نتیجتاً حکمران اتحاد کو ایک مضبوط پارلیمانی چیلنج درپیش نہیں۔

پیپلز پارٹی کی سیاسی پوزیشن بھی خاصی دلچسپ ہے۔ وہ ایک طرف وفاقی حکومت کی اتحادی ہے اور دوسری طرف خود کو اپوزیشن کا حصہ بھی قرار دیتی ہے۔ ناقدین کے نزدیک یہ طرزِ سیاست اس کے دوہرے سیاسی معیار کی عکاسی کرتا ہے۔

آزاد کشمیر کے انتخابات میں اگرچہ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی ایک دوسرے کے خلاف سخت بیانات دے رہی ہیں، لیکن ماضی کا تجربہ یہی بتاتا ہے کہ انتخابات کے بعد اقتدار کی سیاست میں دونوں جماعتیں ایک بار پھر باہمی مفاہمت کی راہ اختیار کر لیں گی۔ بظاہر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دونوں جماعتوں نے پاکستان کی اقتداری سیاست میں ایک دوسرے کی سیاسی ضرورت کو تسلیم کر لیا ہے اور مستقبل کی سیاست بھی اسی مفاہمتی حکمتِ عملی کے تحت آگے بڑھنے کا امکان رکھتی ہے۔ عوام کا المیہ یہ ہے کہ ایک طرف وہ حکمرانوں سے مایوس ہیں، تو دوسری طرف اپوزیشن بھی عملی طور پر دیوار سے لگا دی گئی ہے۔ ایسے میں وہ اپنے دکھ اور مسائل کس کے سامنے بیان کریں؟ میڈیا میں متبادل آوازوں کے لیے گنجائش تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ بیشتر قومی بیانیہ حکومت کے حق میں دکھائی دیتا ہے، جبکہ حکومت پر تنقید کرنے والوں کو مختلف نوعیت کے دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حکومت کو یہ حقیقت سمجھنا ہوگی کہ عوام شدید معاشی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہیں اور ان کا کوئی پرسانِ حال نظر نہیں آتا۔ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئی ان کا ہاتھ تھامے، ان کی مشکلات کو سمجھے اور انہیں اس بحرانی کیفیت سے نکالنے کی سنجیدہ کوشش کرے۔ لیکن جب حکومت خود طاقت ور طبقات کے مفادات کی نمائندہ بن جائے تو پھر عام آدمی کی دادرسی اور ان کے حقوق کا تحفظ کون کرے گا؟ یہی وہ بنیادی تضاد ہے جو آج پاکستان کی سیاست، جمہوریت اور نظامِ اقتدار کے حوالے سے زیرِ بحث ہے۔

اصل سوال یہ ہے کہ حالات میں تبدیلی کیسے آئے گی؟ کیونکہ موجودہ اندازِ حکمرانی کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر کسی بڑی مثبت تبدیلی کے آثار دکھائی نہیں دیتے۔ اگر حالات اسی طرح برقرار رہے تو نہ صرف نظام کے لیے خود کو برقرار رکھنا مشکل ہوگا بلکہ عوام کے لیے بھی اپنے معاشی اور سماجی مسائل کا مقابلہ کرنا دشوار سے دشوار تر ہوتا جائے گا۔

اس وقت ملک کی دو بڑی سیاسی جماعتیں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی اقتدار کا حصہ ہیں، جبکہ تحریکِ انصاف مختلف پابندیوں اور رکاوٹوں کا سامنا کر رہی ہے۔ ایسے حالات میں جب بڑی سیاسی جماعتیں موثر انداز میں عوامی مسائل پر متحرک نہ ہوں تو ریاستی اور حکومتی نظام پر عوامی دباؤ کیسے قائم ہوگا؟

اس وقت حقیقت یہ ہے کہ عوامی مسائل پر مسلسل آواز اٹھانے والی جماعتوں میں جماعتِ اسلامی نسبتاً زیادہ فعال دکھائی دیتی ہے۔ تاہم تنہا ایک جماعت پورے سیاسی خلا کو پُر نہیں کر سکتی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ دیگر سیاسی قوتیں بھی اجتماعی طور پر عوامی مسائل پر موثر کردار ادا کریں اور جمہوری انداز میں اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔

حالیہ دنوں میں بھارت میں حکومت مخالف عوامی احتجاج نے یہ ثابت کیا ہے کہ جب نوجوان نسل میں حکمرانی کے نظام کے بارے میں بے چینی اور بداعتمادی بڑھنے لگے تو اسے نظرانداز کرنا کسی بھی حکومت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر عوامی شکایات کا بروقت ازالہ نہ کیا جائے تو یہ بے چینی ایک بڑے سیاسی ردِعمل کی صورت اختیار کر سکتی ہے۔ اگرچہ پاکستان میں اس وقت سڑکوں پر اس نوعیت کا ردِعمل نمایاں نظر نہیں آتا، لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ عوام مطمئن ہیں۔ اگر سیاسی اصلاحات نہ ہوئیں اور عوامی مسائل مسلسل نظرانداز ہوتے رہے تو حالات کسی بھی وقت مختلف رخ اختیار کر سکتے ہیں۔

خطے کے دیگر ممالک کے تجربات بھی یہی بتاتے ہیں کہ عوامی بے چینی کو مستقل دبایا نہیں جا سکتا۔ پاکستان میں بھی حکمرانی کے موجودہ انداز کے حوالے سے عوام کے اندر بداعتمادی اور منفی ردِعمل موجود ہے۔ اس لیے حکمرانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ بند کمروں اور سرکاری رپورٹس تک محدود رہنے کے بجائے عوام کے درمیان جائیں، ان کے حالات دیکھیں اور زمینی حقائق کو اپنی آنکھوں سے محسوس کریں۔

جو حکمران عوام سے دور ہو کر شیشوں کے محلوں میں بیٹھ کر حکومت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کا سیاسی مستقبل زیادہ دیر محفوظ نہیں رہتا۔ اقتدار ہمیشہ عارضی ہوتا ہے، جبکہ عوامی اعتماد ہی کسی بھی حکومت کا اصل سرمایہ ہوتا ہے۔

اصولی طور پر ہمیں اپنی قومی ترجیحات کو ازسرِنو ترتیب دینا ہوگا اور انہیں عوامی مفادات سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ یہی طرزِ عمل حکمرانی کے نظام پر عوام کا اعتماد بحال کر سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر نہ صرف عوام مزید کمزور ہوں گے بلکہ ریاستی ادارے اور نظامِ حکمرانی بھی اپنی ساکھ اور اثر کھوتے جائیں گے۔ ریاست اور حکومت پر یہ ذمہ داری اس لیے بھی عائد ہوتی ہے کہ ملک اس وقت سیاسی، معاشی اور سکیورٹی کے سنگین چیلنجز سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں داخلی استحکام، قومی ہم آہنگی اور بہتر طرزِ حکمرانی ناگزیر ہو چکے ہیں۔ تصادم، محاذ آرائی اور انتقامی سیاست کسی بھی سطح پر ملک کے مفاد میں نہیں۔ جتنی جلد ہم اس سیاست سے نکل کر مکالمے، اتفاقِ رائے اور عوامی فلاح کی طرف آئیں گے، اتنا ہی ملک کے لیے بہتر ہوگا۔

جو قوتیں داخلی انتشار اور سیاسی تصادم کو ہوا دینا چاہتی ہیں، ان کا مقابلہ قومی یکجہتی، مضبوط جمہوری رویوں اور موثر ریاستی حکمتِ عملی سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ علاقائی اور عالمی سطح پر درپیش چیلنجز کا مقابلہ بھی اسی وقت ممکن ہے جب ہمارا داخلی نظام مضبوط، مستحکم اور عوام کے اعتماد پر قائم ہو۔

اسی لیے ریاست کو اپنی ترجیحات پر نظرثانی کرنا ہوگی اور حکومت کو اپنے طرزِ حکمرانی میں بنیادی تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ اگر حکمران یہ سمجھتے ہیں کہ یک طرفہ حکمرانی، سیاسی مخالفین کو دیوار سے لگانے اور اختلافی آوازوں کو محدود کرنے سے وہ اپنے اقتدار کو طویل عرصے تک محفوظ رکھ سکیں گے تو یہ ماضی کی طرح آج بھی ایک غلط فہمی ہی ثابت ہوگی۔

☆☆☆☆

بقیہ | کوہیار | 01

ہے جبکہ حکومتوں کی ذمہ داری سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار، مستحکم اور قابلِ اعتماد ماحول فراہم کرنا ہے، تاکہ تجارتی اہداف کا حصول ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مشترکہ تجارتی کمیٹی کا 10واں اجلاس قابلِ عمل روڈ میپ مرتب کرے گا، جس کے ذریعے پاکستان اور ایران کے درمیان اقتصادی تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ | کوہیار | 02

کے درمیان کشیدگی میں کمی کے لیے جاری سفارتی کوششوں میں پیش رفت سامنے آئی ہے، قطر نے امید ظاہر کی ہے کہ امریکا اور ایران آئندہ چند گھنٹوں میں کسی معاہدے تک پہنچ سکتے ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق قطری وزارتِ خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے منگل کو بریفنگ میں کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کے لیے جاری ثالثی کی کوششیں انتہائی اہم مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امریکا اور ایران کے درمیان براہِ راست مذاکرات نہیں ہو رہے تاہم ثالث ایک دوسرے سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ قطر، عمان اور پاکستان سمیت ثالثی کرنے والے ممالک واشنگٹن اور تہران کے درمیان رابطوں، مجوزہ معاہدوں کے مسودوں کے تبادلے اور مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کے لیے معاونت میں مصروف ہیں۔ آبنائے ہرمز کی صورت حال پر بات کرتے ہوئے قطری ترجمان نے کہا کہ قطر کا موقف ہے کہ اس اہم بحری گزرگاہ کو دوبارہ کھلنا چاہیے اور یہاں جہاز رانی اسی طرح جاری رہنی چاہیے جیسے ماضی میں جاری تھی۔ ماجد الانصاری کے مطابق ایران کا موقف ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں سے فیس یا ٹیکس وصول کیا جانا چاہیے تاہم امریکا نے اس تجویز کو ناقابلِ قبول قرار دیا ہے۔ قطری ترجمان نے کہا کہ ان کے ملک کے نزدیک آبنائے ہرمز سے متعلق معاملات کا فیصلہ علاقائی ممالک کو مل کر کرنا چاہیے تاکہ خطے میں استحکام اور عالمی توانائی کی ترسیل بلا تعطل برقرار رہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ دوحہ ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے، امید ہے کہ امریکا اور ایران آئندہ چند روز یا گھنٹوں میں کسی معاہدے تک پہنچ جائیں گے ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز کو دوبارہ تجارتی جہازوں کے لیے کھولنے کے مجوزہ معاہدے پر جاری مذاکرات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس مجوزہ معاہدے کے تحت خلیج فارس میں داخل ہونے والے تجارتی جہاز ایران کے زیرِ انتظام بحری راستے سے گزریں گے جبکہ خلیج سے باہر آنے والے جہاز عمان کے زیرِ انتظام راستے کو استعمال کریں گے۔ دونوں ممالک بحری سلامتی، رہنمائی اور سمندری ماحول کے تحفظ کی خدمات کے عوض سروس فیس وصول کریں گے تاہم حکام نے کہا ہے کہ مذاکرات ابھی جاری ہیں اور حتمی معاہدے کی شکل میں تبدیلی بھی آ سکتی ہے۔ ایک علاقائی ذرائع نے بتایا کہ اس مجوزہ معاہدے کو ایران کی بندرگاہوں پر عائد امریکی بحری ناکہ بندی کے خاتمے سے بھی منسلک کیا گیا ہے اگر امریکا ناکہ بندی ختم کرنے پر آمادہ ہوتا ہے تو معاہدے کو حتمی شکل دی جا سکتی ہے۔ قبل ازیں امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو اور وزیرِ خزانہ اسکاٹ بیسنٹ بھی اس بات کی تصدیق کر چکے ہیں کہ ایران اور عمان کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے تاہم ابھی کوئی حتمی معاہدہ طے نہیں پایا۔ دوسری جانب عالمی شپنگ کمپنیوں نے امن مذاکرات کے باوجود محتاط رویہ برقرار رکھا ہوا ہے۔ بحری ٹریفک کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کی تعداد معمول سے کم ہے جبکہ حالیہ حملوں اور سکیورٹی خدشات کے باعث کئی جہاز اب بھی متبادل راستے اختیار کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز دنیا کی سب سے اہم سمندری گزرگاہوں میں شمار ہوتی ہے جہاں سے عالمی خام تیل اور مائع قدرتی گیس کی تقریباً 20 فیصد ترسیل ہوتی ہے۔ اس لیے اگر ایران، عمان اور دیگر متعلقہ فریق کسی قابلِ قبول معاہدے پر پہنچ جاتے ہیں تو نہ صرف عالمی تجارت بحال ہوگی بلکہ تیل کی قیمتوں میں بھی مزید استحکام آنے کا امکان ہے۔

بقیہ | کوہیار | 03

دیتا ہے جہاں دشمن دراندازی نہ کر سکے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ ایسا معاشرہ بناتا ہے جہاں دشمن کو سماجی برادری کو تقسیم یا تباہ کرنے کا موقع نہ مل سکے۔

بقیہ | کوہیار | 04

غیر ترقیاتی اخراجات میں 28 ارب روپے کی بچت کی جبکہ دوسری جانب 2,966 ترقیاتی منصوبے مکمل کر کے ترقیاتی وسائل کے موثر، شفاف اور نتیجہ خیز استعمال کی نئی مثال قائم کی۔ یہ بات وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں بتائی گئی، جس میں گزشتہ اور رواں مالی سال کے ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات، متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے گزشتہ مالی سال کی کارکردگی رپورٹ وزیرِ اعلیٰ بلوچستان کو پیش کی، جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران حکومت نے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کا مقررہ ہدف مکمل طور پر حاصل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بجٹ میں منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل یقینی بنائی گئی، جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات میں 28 ارب روپے کی بچت کے ساتھ 2,966 ترقیاتی منصوبے پایۂ تکمیل تک پہنچائے گئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران 2,280 ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے اور تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے موثر مانیٹرنگ اور سخت نگرانی کا نظام وضع کیا گیا ہے۔ وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ترقیاتی اہداف کے کامیاب حصول پر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات، چیف سیکرٹری، سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات اور متعلقہ افسران کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی اور تعریفی اسناد دینے کا اعلان کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل گڈ گورننس، موثر مانیٹرنگ اور مضبوط نگرانی کے نظام کا ثمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی پر خرچ کی جائے گی، جبکہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیرِ اعلیٰ انسپکشن ٹیم اور مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ڈائریکٹوریٹ کی موثر نگرانی سے بدعنوانی اور کرپشن کی موثر روک تھام ممکن ہوگی اور ترقیاتی فنڈز کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے اور ترقی کے ثمرات صوبے کے ہر ضلع اور ہر شہری تک پہنچائے جائیں گے وزیرِ اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ رواں مالی سال کے ترقیاتی اہداف بھی مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں گے تاکہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور بہتر طرزِ حکمرانی کی نئی منزلوں کی جانب مزید تیزی سے گامزن کیا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر شعیب احمد نوشیروانی، میر محمد صادق عمرانی، سردار فیصل خان جمالی نے بھی شرکت کی۔ دریں اثناء صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبہ بندی، نگرانی اور عملدرآمد کے نظام میں گزشتہ دو برس کے دوران تاریخی اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں، جن کے نتیجے میں نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، رفتار اور معیار میں نمایاں بہتری آئی بلکہ صوبہ پہلی مرتبہ 114 فیصد ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی سطح تک پہنچا، جو بلوچستان کی بڑھتی ہوئی استعداد کار کا واضح ثبوت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی کارکردگی سے متعلق منعقدہ پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم بھی موجود تھے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ سالانہ پیش رفت رپورٹ جاری کی ہے، جس میں گزشتہ ڈھائی سال کے ترقیاتی پروگرام، حاصل ہونے والی کامیابیوں، ادارہ جاتی اصلاحات، پالیسی اقدامات اور ریگولیٹری ریفارمز کو جامع انداز میں مرتب کیا گیا ہے تاکہ عوام اور متعلقہ اداروں کو صوبے کی ترقیاتی کارکردگی سے آگاہ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران محکمہ نے پی ایس ڈی پی کو مکمل طور پر آٹومیٹ کیا ہے۔ اب ترقیاتی منصوبوں کی آن لائن سبمیشن، خودکار منظوری کے مراحل، ڈیٹا انٹیگریشن اور دیگر تمام متعلقہ امور ڈیجیٹل نظام کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک خصوصی موبائل ایپ بھی تیار کی گئی ہے جس کے ذریعے پی اینڈ ڈی کے افسران اور متعلقہ حکام کسی بھی ترقیاتی منصوبے کی سائٹ پر جا کر اس منصوبے کی مکمل معلومات فوری طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً تمام ترقیاتی منصوبوں کی یونین کونسل کی سطح تک جیو ٹیگنگ بھی مکمل کی جا چکی ہے، جس سے منصوبوں کی نگرانی مزید موثر ہوئی ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بیورو آف اسٹیٹسٹکس کو بھی جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے۔ ماضی میں اکثر ترقیاتی منصوبوں کی فیزیبلٹی کمزور ہونے کی وجہ سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو پاتے تھے، تاہم اب ماہرین کی خدمات حاصل کر کے ڈیٹا اینالیسز کے نظام کو مضبوط بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ صوبائی شماریاتی ڈیجیٹل ڈیش بورڈ لانچ کیا گیا ہے جبکہ 2010 سے 2023 تک کے سماجی و اقتصادی اشاریوں پر مبنی رپورٹ بھی شائع کی گئی ہے، جس میں گزشتہ 13 برس کے دوران بلوچستان کی ترقی، اس کے رجحانات اور عوام تک پہنچنے والے فوائد کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ کا مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ونگ طویل عرصے سے غیر فعال تھا، جسے دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران مانیٹرنگ ٹیموں نے 2022 ترقیاتی منصوبوں کے دورے کیے، جو گزشتہ برس کے مقابلے میں تقریباً 378 فیصد اضافہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے یہ یقینی بنایا جا رہا ہے کہ ترقیاتی منصوبے صرف کاغذوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کی بروقت تکمیل، فنڈز کے درست استعمال اور عوام تک حقیقی فوائد کی فراہمی کا بھی مسلسل جائزہ لیا جائے صوبائی وزیر نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال میں صوبائی پی ایس ڈی پی کے تحت مجموعی طور پر 6 ہزار 728 ترقیاتی اسکیمیں شامل تھیں، جن میں 3 ہزار 758 جاری منصوبے جبکہ 2 ہزار 970 نئی اسکیمیں تھیں۔ ان منصوبوں کے لیے 249 ارب روپے کا ترقیاتی حجم مختص کیا گیا تھا، تاہم موثر منصوبہ بندی اور انتظامی اصلاحات کے باعث 283 ارب روپے خرچ کیے گئے، جو 114 فیصد فنڈز کے استعمال کے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں وفاقی بیوروکریسی اور دیگر حلقوں کا تاثر تھا کہ بلوچستان اپنی ترقیاتی فنڈز کی استعداد کار کو 50 سے 70 فیصد سے آگے نہیں لے جا سکتا، لیکن موجودہ حکومت کی اصلاحات نے اس تاثر کو غلط ثابت کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقیاتی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور حکومت اس استعداد کو مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی میر ظہور احمد بلیدی نے بتایا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے 206 ارب روپے کی صوبائی پی ایس ڈی پی منظور کی گئی ہے۔ اس میں سب سے زیادہ ترقیاتی فنڈز محکمہ مواصلات و تعمیرات کو مختص کیے گئے ہیں، اس کے بعد محکمہ آبپاشی جبکہ تیسرے نمبر پر محکمہ تعلیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں محکمہ تعلیم کو نظرانداز کیا جاتا رہا، تاہم موجودہ حکومت نے تعلیم کو ترجیح دیتے ہوئے اسے ترقیاتی ترجیحات میں تیسرے نمبر پر پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی پروگرام کے تحت اسکولوں کی اپ گریڈیشن، مسنگ سہولیات کی فراہمی، واش پروگرام کے ذریعے بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیاری تعلیم کے لیے درکار تمام وسائل مہیا کیے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے تعلیمی ادارے مکمل سہولیات سے آراستہ ہوں۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی بنیادی ذمہ داری ترقیاتی منصوبہ بندی، منصوبوں کی تیاری، ان کی جانچ پڑتال، منظوری اور موثر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران منصوبوں کی تیاری، اپریزل اور منظوری کے نظام میں نمایاں اصلاحات کی گئی ہیں جبکہ منصوبوں پر بروقت عملدرآمد اور فنڈز کے موثر استعمال کو بھی یقینی بنایا گیا، جس کے نتیجے میں 249 ارب روپے کے مقابلے میں 283 ارب روپے خرچ کیے گئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برس اور بالخصوص مالی سال 2025-26 کے دوران مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ونگ کو موثر اور فعال بنایا گیا۔ پی اینڈ ڈی کے آٹومیشن سسٹم کے تحت تمام پی سی ون مکمل طور پر ڈیجیٹائز کر دیے گئے ہیں۔ اب کسی بھی منصوبے کی ہارڈ کاپی تیار نہیں ہوتی بلکہ تمام مراحل آن لائن مکمل کیے جاتے ہیں، جس سے منصوبہ بندی کے عمل کو مزید شفاف، تیز اور موثر بنایا گیا ہے۔ زاہد سلیم نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ایم اینڈ ای ونگ نے 2022 ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔ متعلقہ محکموں کو خامیوں کی نشاندہی کر کے اصلاحی اقدامات کی ہدایات جاری کی گئیں۔ 30 جون تک 45 منصوبوں پر اصلاحی کارروائی باقی تھی، تاہم تازہ ترین جائزے کے مطابق ان میں سے 40 منصوبوں پر ضروری کارروائی مکمل کر لی گئی ہے جبکہ اب صرف پانچ منصوبے ایسے رہ گئے ہیں جن پر اصلاحی اقدامات ہونا باقی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال میں مکمل ہونے والی 3 ہزار 20 ترقیاتی اسکیموں کی تصدیق کے لیے انہیں متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے گراؤنڈ ویری فکیشن کے لیے بھیجا گیا۔ ابتدائی طور پر 32 منصوبوں میں خامیاں سامنے آئیں، تاہم تازہ ترین جائزے کے مطابق صرف ایک منصوبہ، جو واٹر سپلائی کا ہے، نامکمل پایا گیا، جسے مزید کارروائی کے لیے سی ایم آئی ٹی اور اینٹی کرپشن کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے کہا کہ بیورو آف اسٹیٹسٹکس نے پہلی مرتبہ بلوچستان کے 2010 سے 2023 تک کے سماجی و اقتصادی اشاریوں کا تجزیہ کیا ہے اور دیگر صوبوں، خصوصاً پنجاب اور سندھ، کے ساتھ تقابلی جائزہ بھی تیار کیا ہے تاکہ مستقبل کی منصوبہ بندی ٹھوس اعداد و شمار کی بنیاد پر کی جا سکے انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران سرکاری ملازمتوں کے لیے درخواست دینے والے امیدواروں کا جامع ڈیٹا بھی مرتب کیا گیا ہے۔ اس وقت محکمہ کے پاس 2 لاکھ 39 ہزار امیدواروں کا ضلع وار، صنفی اور تعلیمی بنیادوں پر مکمل ریکارڈ موجود ہے، جس کی مدد سے روزگار اور لائیولی ہڈ پروگرامز کو زیادہ موثر اور ہدفی بنیادوں پر تشکیل دیا جا رہا ہے تاکہ بے روزگاری میں کمی لائی جا سکے اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے میں مدد مل سکے۔

بقیہ | کوہیار | 05

کے اثرات سے متاثر ہو کر کشمیری عوام نے (ن) لیگ کو ووٹ دیے ہیں، جس سے جماعت کی کامیابی یقینی ہے۔ انتخابی نتائج پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی انتخابی عمل میں پروپیگنڈا کے ذریعے شامل ہوئی، تاہم تیسرے مرحلے کے بعد دو نتائج تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ انہیں توقع ہے کہ آئندہ مرحلے کی 10 نشستوں میں سے 7 پر مسلم لیگ (ن) کامیاب ہوگی۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ پارٹی کے کسی فورم پر ایسا کوئی فیصلہ نہیں ہوا، اس لیے یہ معاملہ سرے سے ایجنڈے پر ہی نہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ 1973 کا آئین اور موجودہ پارلیمانی نظام گزشتہ پانچ دہائیوں سے ملک کو متحد رکھے ہوئے ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ ملکی مسائل کی وجہ نظام میں خرابی نہیں بلکہ آئین پر مکمل عمل درآمد نہ کرنا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اگر ہم پوری ایمانداری سے آئین کی پاسداری کریں تو یہی نظام مستقبل میں بھی ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے کے لیے مکمل طور پر فعال اور کامیاب رہے گا۔

بقیہ | کوہیار | 06

، باہمی تعاون اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق دونوں رہنما خطے کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے اہم علاقائی و بین الاقوامی امور پر بھی گفتگو کریں گے۔

بقیہ | کوہیار | 07

جاری نوٹیفکیشن کے مطابق، منظور شدہ پنشن فنڈ مینیجرز نے وفاقی حکومت کے ساتھ باضابطہ معاہدے مکمل کر لیے ہیں، جس کے بعد وہ ڈیفائنڈ کنٹری بیوشن پنشن فنڈ اسکیم 2024 کے تحت پنشن کی سرگرمیاں منظم کرنے کے اہل ہو گئے ہیں۔ یاد رہے کہ وفاقی حکومت نے فیڈرل گورنمنٹ ڈیفائنڈ کنٹری بیوشن پنشن فنڈ اسکیم رولز 2024 کے تحت نیا پنشن سسٹم متعارف کروایا ہے، جس کے ذریعے روایتی پنشن نظام ختم کر کے شراکتی (کنٹری بیوشن) ماڈل نافذ کیا جائے گا۔ یہ اقدام ملک کے پنشن ڈھانچے میں ایک بڑی اصلاح کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس نظام کے تحت وفاقی ملازمین کو اپنی پنشن کے لیے ہر ماہ رقم جمع کرانی ہوگی، جبکہ حکومت بھی ملازم کی جمع شدہ رقم کے ساتھ حصہ ڈالے گی۔ حکومت ہر ماہ ملازم کی قابلِ پنشن تنخواہ کا 12 فیصد جمع کرے گی اور ملازم اپنی تنخواہ کا 10 فیصد پنشن فنڈ میں جمع کرائے گا۔ یہ رقم ایک فنڈ میں جمع ہوگی، جسے مختلف سرمایہ کاری منصوبوں میں لگایا جائے گا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ملازم کی پنشن اس فنڈ کے منافع پر مبنی ہوگی۔

بقیہ | کوہیار | 08

حکومت سے کہیں کہ مستعفی ہو جائے یا پھر محسن نقوی خود استعفیٰ دے دیں لیکن انہوں نے نوکری بھی اسی تنخواہ میں کرنی ہے اور باتیں بھی بڑی بڑی کرنی ہیں، جمعیت علماء اسلام صوبوں کے قیام کی اصولی طور پر مخالف نہیں لیکن کیا یہ وقت صوبوں کے قیام کے لیے درست ہے؟، بلوچستان میں حکومت کا حصہ نہ بننے کا فیصلہ کیا ہے، محمود خان اچکزئی علاقائی، حلقے یا قومیت کے بجائے ملکی سطح پر آل پارٹیز کانفرنس بلائیں جس میں مسائل پر بات ہو، ملک میں سب سے بڑی اسٹریٹ پاور جمعیت علماء اسلام کے پاس ہے، نوجوانوں کو جذباتی ہو کر تحریک نہیں بلکہ تجربہ کار سیاستدانوں کی تقلید کرنی چاہیے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی، فضل قادر مندوخیل، جمعیت علماء اسلام کے رہنما ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، آغا محمود شاہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ بلوچستان کے حالات ابتر ہو چکے ہیں مسلح گروہ فعال ہیں عوام پریشان ہیں لوگ اپنے علاقوں میں نہیں جا سکتے نہ گھروں میں محفوظ ہیں لیکن معاملات چلانے والے صورتحال سے غافل ہیں ملک میں اس وقت کوئی بھی قومی پالیسی نہیں ہے جس سے ملک کو بحرانوں سے نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کا استعمال مسائل کا حل نہیں ہے اس سے مسائل الجھتے ہیں آج کشمیر کے لوگ بھی اضطراب میں ہیں 2 ماہ سے وہ کہہ رہے ہیں کہ مسائل کا حل نکالیں حکومت نہ انہیں جواب دے رہی ہے اور نہ کردار ادا کر رہی ہے اس وقت قومی سطح پر مشاورت اور انصاف پر مبنی پالیسی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبے، ڈویژن، اضلاع، تحصیلیں بنانا انتظامیہ معاملہ ہے بھارت میں بھی صوبے بنے ہمیں ملک کی انتظامی ساکھ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی ہمارے برخوردار ہیں وہ وقت سے کچھ پہلے بالغ ہو گئے ہیں ہمیں یہ معلوم نہیں کہ ان کا بیان ذاتی حیثیت میں دیا گیا ہے یا نہیں، وہ کابینہ کے رکن ہیں کیا انہوں نے اس بیان سے قبل وزیرِاعظم کو اعتماد میں لیا ہے؟ وزیرِاعظم کو بھی اس پر وضاحت کرنی چاہیے یا پھر محسن نقوی نے کسی اور کی طرف سے یہ بات کی ہے اسے بھی واضح کیا جائے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ صوبے بنانا بری بات نہیں ہے لیکن کیا یہ وقت ہے کہ ملک میں صوبے بنائے جائیں؟ بغیر تیاری کے ایک ایسے اقدامات نہیں کیے نہیں جا سکتے جب فاٹا کا انضمام کیا گیا اس وقت بھی میں ایک سال تک چیختا رہا کہ انضمام نہ کیا جائے لیکن وہ فیصلہ بھی ہم پر تھوپ دیا گیا اس وقت فاٹا کے عوام سے نہیں پوچھا گیا کہ وہ الگ صوبہ، ضلع یا انضمام چاہتے ہیں آج کہا جا رہا ہے کہ ہم سے غلطی ہوئی ملک کوئی کیک نہیں جسے چھری کے ساتھ کاٹ لیا جائے کیا ملک اس وقت نئے صوبوں کے قیام کے لیے تیار ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ جب 5 بھائیوں کے مشترکہ گھر میں آگ لگی ہو تو وہ آگ بجھائیں گے یا پھر گھر کو تقسیم کریں گے؟ یہ مہنگائی، بدامنی سمیت اہم معاملات سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے ایک الگ بحث شروع کر کے اس میں الجھا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اصولی طور پر صوبوں کے قیام کے خلاف نہیں ہے لیکن اگر نئے صوبوں کا قیام قومیتوں، انتظامی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے تو اس کی کیا شکل بنے گی کیا عوام اسے تسلیم کریں گے اور ان کا ردِعمل کیا ہوگا یہ چیزیں دیکھنی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک مشکل مسئلے کو آسانی سے پیش کر کے اس میں ہاتھ ڈال دیا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ محمود خان اچکزئی کی جانب سے کوئٹہ میں جرگہ بلائے جانے کا علم نہیں لیکن محمود خان اچکزئی قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ہیں وزیرِاعظم کے بعد ان کی اپنی حیثیت ہے انہیں ایک حلقے یا قومیت نہیں بلکہ پوری اپوزیشن جماعتوں کا مشترکہ اجلاس بلانا چاہیے جس میں ملکی سطح کے مسائل پر بات ہو اور پالیسی مرتب کی جائے اگر وہ نہیں کر سکتے تو پھر جمعیت علماء اسلام ملکی سطح پر آل پارٹیز کانفرنس بلائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ میری پوری زندگی جمعیت علماء اسلام کے نظریے کو فروغ دینے میں گزری ہے دنیا بھر میں جمہوریت، آمریت، کمیونزم کے نظام ناکام ہو چکے ہیں اس وقت مغربی سرمایہ دارانہ اور ظلم و جبر، عسکریت کا نظام رہ گیا ہے ہم نے ہمیشہ آئین کے مطابق قرآن و سنت کی روشنی میں جمہوری نظام کی بات ہے ملک میں مارشل لاء لگے، سیاستدانوں کو موقع نہیں دیا گیا جب حکومتیں بنیں تو وہ اسٹیبلشمنٹ کی انجینئرڈ دھاندلی سے بنائی گئیں جو انہی کی ایماء پر کام کرتی رہیں ملک کو آئین کے مطابق چلانے کے لیے مسلسل بات کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جمہوریت نہیں ہے، پارلیمنٹ کی حیثیت ختم کر دی گئی ہے اب ہم نے کیا کرنا ہے؟ اسکا آج بھی ہمارے پاس ہے اور کل بھی تھا ملک کو آئین کے مطابق چلایا جائے، عوام کا اعتماد بحال کیا جائے اور جبر کے بجائے عوام کی مرضی سے حکومت بنائی جائے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ اگر نظام ناکام ہے تو محسن نقوی حکومت سے کہیں کہ مستعفی ہو جائے یا پھر محسن نقوی خود استعفیٰ دے دیں لیکن انہوں نے نوکری بھی اسی تنخواہ میں کرنی ہے اور باتیں بھی بڑی بڑی کرنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم میں آئین کی اصلاح کی گئی 9 ماہ تک اس میں مشاورت ہوئی 26 ویں آئینی ترمیم میں بھی جمعیت علماء اسلام واحد جماعت تھی جس نے مذاکرات کر کے 34 شقوں کو ختم کروایا، سودی نظام کا خاتمہ، مدارس، وفاقی شرعی عدالت سمیت دیگر مطالبات پر عملدرآمد کروایا آج حکومت ان پر عملدرآمد نہیں کر رہی 27 ویں کے بعد 28 ترمیم میں اب آئین کی روح کے منافی اور برے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن ہم اس پر جدوجہد جاری رکھیں گے ہم کسی کو حق نہیں دیں گے کہ آئین و پارلیمنٹ کو کھوکھلا بنائے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں ایک دوسری کی حریف ہوتی ہیں لیکن جب سیاستدان اسٹیبلشمنٹ سے سمجھوتہ کر کے مرضی کے مطابق 5 سال ڈالتا ہے اس کا ملبہ تمام سیاستدانوں پر نہ ڈالا جائے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت تک فیصلہ یہی ہے کہ ہم حکومت میں شامل نہیں ہوں گے وزیرِاعلیٰ بلوچستان نے بھی اس حوالے سے ملاقات کی تھی لیکن ہماری جماعت اب تک اس نتیجے پر نہیں پہنچی کہ ہم حکومت کا حصہ بنیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں سب سے بڑی تحریک جمعیت علماء اسلام چلا رہی ہے ہم نے پنجاب کے ایسے شہر میں جلسہ کیا جو ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے وہاں بھی جو عوام آئی وہ اب تک لوگوں سے ہضم نہیں ہو رہی سب سے بڑی اسٹریٹ پاور جمعیت علماء اسلام کے پاس ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ نوجوان جذباتی ہوتے ہیں لیکن نئے چہرے فلموں کی اصطلاح ہے سیاست کی نہیں جو لوگ سیاست میں وقت گزار چکے ہوتے ہیں وہ تجربے کی بناء پر بہتر طریقے سے فیصلے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نوجوانوں سے امیدیں وابستہ ہیں ہم چاہتے ہیں کہ وہ جذبات میں ایسی تحریک نہ شروع کریں جس سے بحران پیدا ہو۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ قابلِ احترام ہیں ان سے ملاقات ہوئی تھی اس وقت مجھے علم نہیں کہ وہ وزیرِاعلیٰ بن رہے ہیں یا نہیں۔

بقیہ | کوہیار | 09

۔جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے راجہ ناصر عباس کا کہنا تھا اپوزیشن نے ہمیشہ مذاکرات اور سیاسی روابط سے مسائل کے حل کی بات کی، محمود خان اچکزئی نے کہا پارلیمنٹ میں کانسٹیٹیوشن روم میں ملاقات کر لیتے ہیں، اچکزئی نے رانا ثنا کو یہاں تک کہا کہ آپ کی رہائشگاہ پر ملاقات بھی ممکن ہے، لیکن حکومت خود سیاسی ملاقات اور مذاکرات کے لیے سنجیدہ نہیں ہے، حکومت مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ سیاسی ڈائیلاگ نہیں کرنا چاہتی۔ اپوزیشن لیڈر علامہ ناصر عباس نے کہا کہ اپوزیشن بامقصد مذاکرات کے لیے وزیرِاعظم اور حکومتی وفد سے ملاقات پر تیار ہے، حکومت اپنے قدم بڑھائے، اربعین پر عراق آیا ہوں، اگر مذاکرات کل بھی ہوں تو آج ہی واپس پاکستان آ جاؤں گا۔ ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مذاکرات میں سنجیدہ ہوتی تو اپوزیشن پر انسدادِ دہشتگردی کے پرچے نہ کراتی، مذاکرات کے لیے مثبت ماحول ہوتا ہے، بدقسمتی سے حکومت خرابی پیدا کر رہی ہے، حکومت مذاکرات کرنا چاہتی تو اب تک اپوزیشن قیادت کی اڈیالہ ملاقات کرا دیتے، اپوزیشن قائدین کے علاوہ بہنوں تک کو اڈیالہ ملاقات نہیں کرنے دی جا رہی۔

بقیہ | کوہیار | 10

کہا ہے کہ بھارت کے غیر قانونی اقدامات اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں وفاقی وزیرِ اطلاعات کہا کہ 5 اگست بھارت کے غیر قانونی اقدامات کی سیاہ یاد ہے، اس روز بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت تبدیل کرنے کی ناکام کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے 5 اگست 2019 کے اقدامات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین اور کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بھارت مقبوضہ جموں و کشمیر میں جبر، محاصرے اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کے ہتھکنڈوں کے باوجود کشمیری عوام کے جذبۂ حریت کو شکست نہیں دے سکا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کا حقِ خودارادیت ہر قیمت پر تسلیم ہونا چاہیے، مسئلہ جموں و کشمیر کا واحد پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق استصوابِ رائے ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔ انہوں نے کہا کہ وزیرِاعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت پاکستان مسئلہ کشمیر کو ہر اہم بین الاقوامی فورم پر بھرپور انداز میں اجاگر کر رہی ہے، مسلم لیگ (ن) کی حکومت کشمیر کاز پر ثابت قدم ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت کشمیر کے معاملے پر یکساں موقف رکھتی ہے، بھارت کو حقائق تسلیم کرتے ہوئے کشمیری عوام کی خواہشات کا احترام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پرامن حل خطے میں امن و استحکام کی ضمانت ہے، پاکستان انصاف پر مبنی امن کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا اور حقِ خودارادیت کے حصول تک کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا رہے گا۔

بقیہ | کوہیار | 11

اہم فیصلہ کرتے ہوئے ان ریٹڈ (Unrated) بڑے نجی کارپوریٹ قرض گیر اداروں کے لیے تمام بینکوں اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کی مجموعی ایکسپوژر کی حد 3 ارب روپے سے بڑھا کر 10 ارب روپے کر دی ہے۔ اسٹیٹ بینک کے بینکنگ پالیسی اینڈ ریگولیشنز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری کردہ سرکلر کے مطابق یہ فیصلہ موجودہ معاشی ماحول میں آنے والی تبدیلیوں اور بینکاری صنعت سے موصول ہونے والی آرا کو مدِنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ مرکزی بینک نے بتایا کہ نئی حد 30 ستمبر 2026 سے نافذ العمل ہوگی جس کے بعد بینک اور ترقیاتی مالیاتی ادارے غیر ریٹیڈ بڑے نجی کارپوریٹ قرض گیر اداروں کو مقررہ نئی حد کے مطابق قرض فراہم کر سکیں گے۔ سرکلر کے مطابق غیر ریٹیڈ بڑے کارپوریٹ قرض گیر اداروں کے لیے ایکسپوژر کی نئی حد کو بازل-III (Basel) فریم ورک کے تحت کریڈٹ رسک (اسٹینڈرڈائزڈ اپروچ) سے متعلق نظرثانی شدہ ہدایات کا بھی حصہ بنایا جائے گا جو ستمبر 2025 میں جاری کی گئیں اور جن پر بینک اور ترقیاتی مالیاتی ادارے مرحلہ وار عمل درآمد کر رہے ہیں۔

بقیہ | کوہیار | 12

کا قیام تنازعہ جموں و کشمیر کے پرامن حل سے جڑا ہوا ہے، آج ہم یومِ استحصالِ کشمیر پر بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں، ہم ان کی بہادری، ثابت قدمی اور ناقابلِ تنسیخ حقِ خودارادیت کے حصول کے لئے ان کی منصفانہ جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ ایوانِ صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدرِ مملکت نے ان خیالات کا اظہار یومِ استحصالِ کشمیر پر اپنے پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھارت کے 5 اگست 2019 کے ان غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو سات برس مکمل ہو چکے ہیں جن کے ذریعے اس نے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازعہ حیثیت کو تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ صدرِ مملکت نے کہا کہ یہ اقدامات نہ تو اس تنازعہ کی قانونی حیثیت کو تبدیل کر سکتے ہیں اور نہ ہی کشمیری عوام کے عزم کو متزلزل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سات برسوں سے لاکھوں کشمیری شدید پابندیوں کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں جس نے ان کی روزمرہ زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا ہے۔ صدرِ مملکت نے کہا کہ خاندان غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں، نوجوانوں کے لئے مواقع محدود ہیں اور معاشرے کو ایک طویل تنازعہ اور عدم استحکام کا سامنا ہے، ان تمام مشکلات کے باوجود جموں و کشمیر کے عوام انصاف کے حصول اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے جائز حق کے لئے ثابت قدم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا، ہم ہر بین الاقوامی فورم پر اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے جب تک کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل نہیں ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار اور منصفانہ امن کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعہ کے پرامن حل سے جڑا ہوا ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے بین الاقوامی برادری بالخصوص اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین صورتحال کا نوٹس لے اور اس دیرینہ تنازعہ کے منصفانہ حل کے لئے اپنا موثر کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے لئے میرا پیغام ہے کہ پاکستان آپ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے، مشکلات کے باوجود آپ کی ثابت قدمی اور حوصلہ ہمارے لئے باعثِ تحریک ہے، آپ تنہا نہیں ہیں، پاکستان کے عوام آپ کے جائز حقِ خودارادیت کے حصول تک آپ کے شانہ بشانہ رہیں گے۔ صدرِ مملکت نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جموں و کشمیر کے عوام کو قوت، صبر اور استقامت عطا فرمائے اور انہیں انصاف اور امن کی نعمت سے سرفراز فرمائے۔

بقیہ | کوہیار | 13

اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کیلئے بنیادی اور دیرینہ حل طلب مسئلہ ہے، خطے میں پائیدار امن طاقت کے استعمال یا یکطرفہ اقدامات سے نہیں بلکہ کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق تنازعہ کے منصفانہ اور پرامن حل سے ہی ممکن ہے، پاکستان کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا اور ان کی آواز کو ہر علاقائی اور بین الاقوامی فورم پر پوری قوت سے بلند کرتا رہے گا۔ منگل کو وزیرِاعظم آفس کے میڈیا ونگ سے یومِ استحصال کے موقع پر جاری پیغام میں وزیرِاعظم نے کہا کہ آج یومِ استحصال کے موقع پر حکومت پاکستان اور پوری پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ بھرپور انداز میں غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے، ہم اس دن کو اس عزم کے ساتھ مناتے ہیں کہ دنیا کو بھارت کے 5 اگست 2019 کے ان غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کی سنگینی کی یاد دہانی کرائی جائے جن کے ذریعے اس نے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ حیثیت کو تبدیل کرنے کی کوشش کی، یہ اقدامات بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی صریحاً خلاف ورزی ہیں۔ وزیرِاعظم نے کہا کہ سات برس گزر جانے کے باوجود یہ غیر قانونی اقدامات نہ تو جموں و کشمیر کی قانونی حیثیت تبدیل کر سکے ہیں اور نہ ہی کشمیری عوام کے اپنے جائز حقِ خودارادیت کے حصول کے عزمِ پختہ کو کمزور کر سکے ہیں، ان اقدامات نے بھارتی ریاستی جبر میں اضافہ کیا، بنیادی آزادیوں کو محدود کیا اور غیر قانونی قانون سازی و انتظامی اقدامات کے ذریعے مقبوضہ علاقے کے آبادیاتی تناسب کو تبدیل کرنے کی مکروہ کوششوں کو مزید تیز کیا۔ وزیرِاعظم نے کہا کہ بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر میں عوام کی حقیقی سیاسی قیادت کو مسلسل دبانا، شہری آزادیوں پر قدغنیں عائد کرنا اور آزاد ذرائع ابلاغ پر پابندیاں برقرار رکھنا شدید تشویش کا باعث ہے، ان تمام مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کا حوصلہ، استقامت اور ثابت قدمی آج بھی غیر متزلزل ہے، اپنے ناقابلِ تنسیخ حق، حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے ان کی پرامن اور منصفانہ جدوجہد آج بھی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہے، کشمیریوں کی مثالی جدوجہد انصاف، انسانی وقار اور بین الاقوامی قانون کی بالادستی پر یقین رکھنے والے تمام افراد اور اقوام کی حمایت اور احترام کی مستحق ہے۔ وزیرِاعظم نے کہا کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کے لیے سب سے بنیادی اور دیرینہ حل طلب مسئلہ ہے، خطے میں پائیدار امن، طاقت کے استعمال یا یکطرفہ اقدامات سے نہیں بلکہ کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اس تنازع کے منصفانہ اور پرامن حل سے ہی ممکن ہے۔ وزیرِاعظم نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو محض تشویش کے اظہار تک محدود رہنے کے بجائے اس دیرینہ تنازعہ کے منصفانہ اور دیرپا حل کے لیے اپنا موثر اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا ہوگا، اس موقع پر میں ایک بار پھر اس امر کا اعادہ کرتا ہوں کہ جموں و کشمیر کے تنازعہ کا منصفانہ اور پرامن حل پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت ہر سطح پر جاری رکھے گا اور ان کی آواز کو ہر علاقائی اور بین الاقوامی فورم پر پوری قوت سے بلند کرتا رہے گا۔ وزیرِاعظم نے کہا کہ پاکستان بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھارت پر زور دے کہ وہ غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ قبضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں بند کرے، اگست 2019 سے نافذ کیے گئے اپنے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات واپس لے، جموں و کشمیر کے عوام پر مسلط جابرانہ قوانین کا خاتمہ کرے اور ایسا سازگار ماحول پیدا کرے تاکہ کشمیری عوام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اپنے حقِ خودارادیت کو آزادانہ طور پر استعمال کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے تنازعہ کے پرامن اور منصفانہ حل کی راہ ہموار کر سکیں۔

بقیہ | کوہیار | 14

دے رہی تھی، صدر آصف زرداری کے ہوتے ہوئے پیپلز پارٹی سے اتحاد رہے گا، آزاد کشمیر الیکشن میں پیپلز پارٹی اپوزیشن میں ہوگی یا حکومت میں یہ ان کا فیصلہ ہوگا، ہمیں تو خوشی ہوگی پیپلز پارٹی حکومت میں شمولیت اختیار کرے۔ ن لیگی رہنما کا مزید کہنا تھا کہ آزاد کشمیر الیکشن کمیشن خود مختار ادارہ ہے، پیپلز پارٹی دھاندلی کا الزام تو لگاتی ہے مگر ثبوت بھی ضروری ہے، الیکشن کمیشن آزاد کشمیر ثبوت کی بنیاد پر تحقیقات کریگا۔ 10 اگست کو الیکشن کا تیسرا مرحلہ مکمل ہو جائیگا۔ خرم دستگیر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کارروائی ہوگی، اس سال دہشت گردی کا خاتمہ ہماری ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا اکتوبر تک تمام سیاسی جماعتوں کی اٹی کشتی شروع ہو جائے گی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اپنی رائے کا اظہار کیا تھا، اگر وزیر داخلہ کے دماغ میں کوئی ایجنڈا ہے تو وہ اس پر بحث کرائیں۔

بقیہ | کوہیار | 15

سے ملتان اور اسلام آباد تک فضائی رابطے بڑھانے پر زور دیا۔ زمینی سفر میں بہت سے چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بہتر ہوائی سفر کی سہولیات و مواقع فراہم کرنے سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، سیاحت کو فروغ ملے گا اور مقامی کمیونٹیز کو فائدہ پہنچے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ساؤتھ ایئرلائن پاکستان کے چیف آپریٹنگ آفیسر ایئر وائس مارشل ریٹائرڈ اعجاز ملک کی قیادت میں ساؤتھ ایئر پاکستان کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چیف کمرشل آفیسر سراج انور قاضی اور ریجنل ہیڈ عبدالستار اچکزئی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وفد نے گورنر کو ان کے فلائٹ آپریشنز، حفاظتی معیارات، مسافروں کی خدمات اور مستقبل کے توسیعی منصوبوں سے آگاہ کرتے ہوئے محفوظ، آرام دہ اور سستی ہوائی سفر کے عزم کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ساؤتھ ایئر لائن کے حکام پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کے مزید اضلاع کو ملانے کیلئے فعال کردار ادا کریں کیونکہ صوبے کی معاشی و سماجی ترقی و خوشحالی کیلئے فضائی رابطوں کو مزید بڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔ ساؤتھ ایئر پاکستان کے وفد نے گورنر کے تعاون کی فراہمی اور حوصلہ افزائی پر شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دلایا کہ ایئر لائن اپنی خدمات کو دیگر بڑے شہروں تک وسعت دینے کیلئے کام جاری رکھے گی۔

بقیہ | کوہیار | 16

نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 26 افراد جاں بحق اور 6 افراد زخمی ہوئے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ بارش کے دوران جاں بحق 26 افراد میں دو خواتین اور 4 بچے شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بارش اور سیلاب سے اب تک 65 گھروں کو نقصان پہنچا، جس میں 41 گھروں کو جزوی جبکہ 24 گھر مکمل منہدم ہوئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق یہ حادثات صوبے کے مختلف اضلاع ایبٹ آباد، سوات، بونیر، خیبر، چترال لوئر، دیر لوئر، مانسہرہ، مردان، پشاور، شانگلہ، صوابی، دیر اپر اور کوہستان اپر میں پیش آئے ہیں۔

بقیہ | کوہیار | 17

کا ذخیرہ انتہائی کم ہو گیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے نے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ ایران کے خلاف جنگ میں امریکا نے انتہائی درست نشانہ لگانے والے تمام میزائلوں کو بظاہر استعمال کر لیا ہے۔ ان میزائلوں کی ڈرامائی کمی کے بعد اگر امریکی صدر نے ایران پر بڑے حملوں کا آغاز کیا تو انہیں بمباری کے خطرناک مشن پر انحصار کرنا پڑے گا۔

بقیہ | کوہیار | 18

جماعت اسلامی نے کہا کہ موجودہ حکمران اپنی ناکامی کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بجلی کے نام پر عوام سے اربوں روپے وصول کیے جا رہے ہیں اور آئی پی پیز مافیا عوام کو لوٹ رہا ہے۔

بقیہ | کوہیار | 19

کرنے کا اقدام نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ اس سے خطے کے امن و استحکام کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ وزیرِاعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یومِ استحصالِ کشمیر کشمیری عوام سے مکمل یکجہتی کے اظہار، ان کی عظیم قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی جانب کرتا ہے۔

بقیہ کوہِ یار 01

جائے گی، جبکہ دوسری تجویز میں کویت کو متحدہ عرب امارات کی بندرگاہ فجیرہ سے منسلک کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ وزیر تیل نے کہا کہ یہ ایک بہت بڑا اور طویل المدتی منصوبہ ہوگا جس پر سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور دیگر متعلقہ ممالک کے ساتھ مشاورت جاری ہے تاکہ سب سے مؤثر اور کم لاگت والا راستہ منتخب کیا جا سکے۔ طارق الرومی کے مطابق آبنائے ہرمز کی مؤثر بندش کے باعث اس وقت کویت کی خام تیل کی برآمدات مکمل طور پر رک چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک یہ اہم بحری گزرگاہ بند رہے گی، کویت سے تیل کی برآمد ممکن نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حالیہ حملوں میں متاثر ہونے والے بعض آئل اسٹوریج ٹینکس کی مرمت میں کم از کم ایک سال لگ سکتا ہے، جس کے باعث توانائی کے شعبے کو بھی چیلنجز کا سامنا ہے۔ کویتی وزیر تیل نے جاپان کو کویت کا ایک اہم اور اسٹریٹجک خریدار قرار دیتے ہوئے کہا کہ دوست ممالک میں تیل کے اسٹریٹجک ذخائر بڑھانے کے حوالے سے بھی مختلف تجاویز زیر غور ہیں۔ انہوں نے ایران کی جانب سے کویت اور دیگر خلیجی ممالک پر کیے گئے میزائل اور ڈرون حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کویت نے ایران کے خلاف کوئی فوجی کارروائی نہیں کی، جبکہ ملک کی تمام اہم تنصیبات، بالخصوص آئل سیکٹر، مضبوط فضائی دفاعی نظام کے ذریعے محفوظ ہیں۔ ان کے مطابق حالیہ بحران کے بعد کویت نے اپنے فضائی دفاعی نظام کو مزید مضبوط بنانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ توانائی کے ماہرین کا کہنا تھا کہ اگر یہ پائپ لائن منصوبہ عملی شکل اختیار کرتا ہے تو مستقبل میں آبنائے ہرمز پر انحصار کم ہوسکتا ہے، جس سے خلیجی ممالک کی توانائی برآمدات کو زیادہ تحفظ اور استحکام حاصل ہوگا۔

بقیہ کوہِ یار 02

دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے سیکیورٹی کے فل پروف انتظامات کیے گئے تھے۔ اس کے علاوہ متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ چہلم کے دوران مجالس اور جلوسوں کے روٹس پر فول پروف انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور عوام کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے۔

بقیہ کوہِ یار 03

اشیائے خورد ونوش کے معیار اور تجاوزات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ تمام اشیائے ضروریہ مقررہ سرکاری نرخوں پر فروخت کی جائیں، نرخنامے نمایاں جگہ پر آویزاں کیے جائیں، صفائی کے بہترین انتظامات برقرار رکھے جائیں اور بازار کی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات فوری طور پر ختم کی جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ناجائز منافع خوری، سرکاری نرخناموں کی خلاف ورزی، کم وزن روٹی کی فروخت، غیر معیاری اشیاء کی فروخت اور تجاوزات کے مرتکب افراد کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال کی ہدایات کے مطابق عوام کو ریلیف فراہم کرنے، بازاروں میں نظم وضبط برقرار رکھنے اور قانون پر مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے ایسے معائنے باقاعدگی سے جاری رہیں گے۔

بقیہ کوہِ یار 04

قربانیوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب میں ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی حبیب شجاع، ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد، جمعیت علمائے اسلام ضلع لورالائی کے ضلعی سینئر نائب امیر مفتی محمد ابراہیم، نائب امیر مولانا محمد عاصم، نائب امیر مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری، سیکرٹری اطلاعات ملک امان اللہ ناصر، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا سیف اللہ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری قاری سنزر خان رحمی، مولانا صادق خوستی، ملک داد محمد، ڈیجیٹل میڈیا کوآرڈینیٹر عطاء اللہ کاکڑ، سید محمد ہوتک سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ شرکاء نے شہید انسپکٹر جاندار شبوزئی کی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دہشت گردی اور جرائم کے خلاف جدوجہد میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرکے وطن اور عوام کے تحفظ کی روشن مثال قائم کی۔ مقررین کا کہنا تھا کہ پولیس کے شہداء پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اس موقع پر حکومت بلوچستان کی جانب سے دوسڑک تھانے کو شہید انسپکٹر جاندار شبوزئی کے نام سے منسوب کرنے کے فیصلے کو تاریخی اور قابل تحسین اقدام قرار دیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف شہید کی خدمات کا اعتراف ہوگا بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی وطن کی خاطر قربانی دینے والے بہادر سپوتوں کی یاد ہمیشہ تازہ رہے گی تقریب کے دوران شہید کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کیا گیا اور انہیں یقین دلایا گیا کہ بلوچستان پولیس اور پوری قوم اپنے شہداء اور ان کے خاندانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ شرکاء نے شہداء کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی اور خصوصی دعا بھی کی۔ ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان پولیس کے جوان امن وامان کے قیام کے لیے شب وروز خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ شہداء کی عظیم قربانیاں فورس کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی یاد کو زندہ رکھنا اور ان کے اہل خانہ کی ہر ممکن معاونت کرنا بلوچستان پولیس کی اولین ذمہ داری ہے ڈپٹی کمشنر حبیب شجاع اور ایس ایس پی ڈاکٹر فہد احمد نے بھی اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خلاف جدوجہد پوری قوت سے جاری رہے گی اور شہداء کے مشن کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔ تقریب کے اختتام پر ملک میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکاء نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ شہید انسپکٹر جاندار شبوزئی سمیت بلوچستان پولیس اور ملک کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا کرے اور پاکستان کو ہمیشہ امن وسلامتی کا گہوارہ بنائے۔

بقیہ کوہِ یار 05

کی۔ چیف سیکرٹری نے تمام آفیسران کو ہدایت کی کہ عوام کی خدمت کے لیے ہر وقت حاضر رہیں اور اپنے محکموں کو عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مزید متحرک کریں۔ انہوں نے کہا کہ پانی، صحت، تعلیم اور سڑکوں سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی اہم صوبائی ترجیحات میں شامل ہیں اور ان کی فراہمی کو مزید فعال بنایا جائے، اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سیکشن کے تحت 516 منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا گیا ہے، مانیٹرنگ کو مزید مؤثر بنا کر باقی منصوبوں کی جلد تکمیل یقینی بنائی جائے۔ پی ایس ڈی پی کے پہلے اور دوسرے مرحلے میں کل 4,047 ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے تھے جن میں سے تقریبا 90 فیصد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ اجلاس میں زرعی انکم ٹیکس کی کلیکشن کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی تاکہ محاصل کی شفاف وصولی اور محکموں کی مالی استعداد بہتر بنائی جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں کے کنٹرول کے حوالے سے بھی سخت نگرانی کی ہدایت کی تاکہ منظم طریقے سے عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ صوبے میں پچھلے ماہ میں 53 کھلی کچہریاں منعقد کی جا چکی ہیں جن میں 953 شکایات درج ہوئیں۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ آفیسران کو ہدایت کی کہ درج شدہ شکایات کا جلد ازالہ کریں اور متاثرہ افراد کو بروقت جوابدہی فراہم کریں۔ صوبائی سطح پر بارودی مواد اور مخصوص فرٹیلائزرز کی فروخت، نقل وحمل پر 15 روز کے لیے پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس دوران حفاظتی قواعد وضوابط پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ مختلف اضلاع میں آفیسران کی رہائش کے لیے پری فیب (prefab) ہاؤسز تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اس سے سروس ڈلیوری میں بہتری اور آفیسرز کی سہولت کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ ان تعمیراتی منصوبوں، خاص طور پر پری فیب ہاؤسز اور سرکاری عمارتوں میں پلانٹیشن کی جائے تاکہ ماحولیاتی بہتری، شجرکاری اور گریننگ کو فروغ ملے۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ صوبائی مشینری متحدہ طور پر عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرے اور ہر ضلع میں عوامی مسائل کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل اور شفافیت حکومتی کارکردگی کی اہم نشانی ہے اور اس پر مسلسل مانیٹرنگ جاری رہے گی۔

بقیہ کوہِ یار 06

اکرام اللہ خان، این سٹاپ ڈاکٹر عبدالحمید، ایم اینڈ ای آفیسر ای پی آئی پیر محمد، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر عبداللہ جان، سی سی او سعید احمد، آئی ایس ڈی کوآرڈینیٹر صدام حسین، یو سی ایم اوز اور لائن ڈپارٹمنٹ کے مونیٹرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ٹیموں کی فیلڈ کارکردگی، بچوں کی کوریج، مس شدہ بچوں اور درپیش چیلنجز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر عبدالسلام نے ہدایت کی کہ مہم کے باقی مراحل میں کسی بھی بچے کو پولیو کے قطرے پلانے سے محروم نہ رکھا جائے، مس شدہ بچوں کو فوری طور پر کور کیا جائے، والدین میں آگاہی مزید مؤثر بنائی جائے اور تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون، مؤثر نگرانی اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے مہم کی کامیابی کو یقینی بنائیں تاکہ ضلع دکی کو پولیو سے محفوظ بنانے کا قومی ہدف حاصل کیا جا سکے۔

بقیہ کوہِ یار 07

دیا جائے گا۔ بیٹری اسٹوریج 2026 کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر توانائی نے کہا کہ حکومت بیٹری اسٹوریج کی مقامی صنعت کے قیام، مقامی انجینئرنگ، سسٹم انٹیگریشن اور بیٹری مینجمنٹ سافٹ ویئر کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے جبکہ وزارت صنعت مقامی بیٹری مینوفیکچرنگ پالیسی کو حتمی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قومی بیٹری انرجی اسٹوریج فریم ورک تیار کر رہی ہے جس میں حفاظتی معیارات، گرڈ کنکشن اور سرمایہ کاری کے قواعد شامل ہوں گے، پاکستان کی سولر توانائی کی صلاحیت 38000 میگاواٹ تک پہنچ چکی ہے جبکہ ملک کی بجلی پیداوار میں صاف توانائی کا حصہ 55 فیصد ہو گیا ہے۔ اویس لغاری نے بتایا کہ حکومت نے بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم کے لیے قومی اسٹیئرنگ کمیٹی قائم کر دی ہے، ٹیکنیکل اور ریگولیٹری ورکنگ گروپس تشکیل دے دیے گئے ہیں اور بجلی تقسیم کار کمپنیوں میں بیٹری انرجی اسٹوریج کے پائلٹ منصوبوں کی منظوری بھی دی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں سے حاصل ہونے والا ڈیٹا مستقبل کی ریگولیٹری پالیسی کی بنیاد بنے گا۔ اویس لغاری نے کہا کہ پاکستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی تقسیم شدہ توانائی منڈیوں میں شامل ہو چکا ہے اور حکومت سرمایہ کاروں کو واضح اور طویل المدتی ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرے گی۔ انہوں نے عالمی سرمایہ کاروں اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ کانفرنس کی سفارشات کو براہ راست حکومتی پالیسی سازی کا حصہ بنایا جائے گا کیونکہ حکومت نمائشی رپورٹس نہیں بلکہ قابل عمل اور حقیقت پر مبنی تجاویز چاہتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی توانائی کا مستقبل مقامی بیٹری اسٹوریج، مقامی انجینئرز اور مقامی مینوفیکچرنگ سے وابستہ ہے۔

بقیہ کوہِ یار 08

فوڈ اتھارٹی نے ملاقات کی، جس میں ملاوٹ، غیر معیاری، ممنوعہ اور مضر صحت اشیائے خورد ونوش کے خلاف مشترکہ کارروائیاں مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ معائنے کے دوران چار جنرل اسٹورز سے ممنوعہ گٹکا، چھالیہ، ایکسپائرڈ بسکٹ کیکس، چاکلیٹس، کینڈیز، بچوں کی مصنوعات اور غیر معیاری مشروبات برآمد ہونے پر جرمانے عائد کیے گئے جبکہ تمام ممنوعہ و ایکسپائرڈ اشیاء موقع پر ہی ضبط کر کے تلف کر دی گئیں اسی طرح قومی شاہراہ پر واقع دو ریسٹورنٹس کو ناقص صفائی، غیر معیاری اسٹوریج، گندے برتن، ذاتی صفائی کے فقدان اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے ایس او پیز کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا علاقہ مکینوں نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ کارروائیوں کو سراہتے ہوئے عوام کو محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے ایسے اقدامات کو خوش آئند قرار دیا۔

بقیہ کوہِ یار 09

شہید ہو گئے۔ بیان میں واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ پارٹی مسلسل ضلع کوئٹہ اور بالخصوص شالکوٹ تھانہ سریاب سرکل میں چوری ڈکیتی کے وارداتوں کی نشاندہی کرتی چلی آرہی ہے جس پر محکمہ پولیس اب تک خاموش اور غیر سنجیدہ ہے یہی وجہ ہے کہ آئے روز چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں بے گناہ انسان زخمی اور قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ بیان میں شہید محمد نبی کے خاندان سے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پارٹی متاثرہ خاندان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور شہید کے درجات بلندی اور پسماندگان کے صبر و جمیل کیلئے دعا کرتی ہے۔

بقیہ کوہِ یار 10

جغرافیائی حدود میں وہاں کے عوام کی مرضی ومنشا کے بغیر رد وبدل کسی صورت قابل قبول نہیں۔ یونین کونسل اندر پوڑہ اور یونین کونسل راڑہ شم موسیٰ خیل کا تاریخی حصہ ہے لیکن فارم سینتالیس کی غیر آئینی وغیر قانونی ناجائز و مسلط صوبائی حکومت بالخصوص وزیر اعلیٰ نے اپنے ذاتی مذموم مقاصد کے حصول کے لیے تاریخ کو مسخ کرنے کی کارروائی ہے۔ موسیٰ خیل کو ٹکڑوں میں تقسیم کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے جسے کسی صورت مسلط ہونے نہیں دیا جائے گا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ پارٹی شروع دن سے حکومت کو متنبہ کرتی چلی آرہی ہے کہ پشتون تاریخ اور جغرافیہ کو نظرانداز کرکے ہمارے عوام کی مرضی ومنشاء کے برخلاف نئے ڈویژنز و اضلاع کے اعلانات کسی صورت قابل قبول نہیں اور نہ ہی عوام مسلط نام نہاد حکومت کی ان اقدامات و اعلانات کو تسلیم کریں گے۔ آج ایک مرتبہ پھر موسیٰ خیل کی صوبائی اسمبلی کی سیٹ کو ختم کیا گیا پھر انہیں کوہ سلیمان ڈویژن میں شامل کر لیا گیا اور اب موسیٰ خیل ضلع کے جغرافیائی حدود سے ان کے تاریخی یونین کونسلوں کو کاٹ کر ضلع بارکھان میں شامل کرنے کے احکامات وہاں کے عوام کی مرضی ومنشا کے بغیر جبری طور پر شامل کیے جا رہے ہیں جسکی کسی صورت اجازت نہیں دی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد اور جعلی حکمرانوں کا دعویٰ کہ عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے نئے انتظامی حد بندیاں کی جا رہی ہیں جبکہ اندر پوڑہ اور راڑہ شم ضلع ہیڈ کوارٹر موسیٰ خیل سے 61 کلومیٹر پر واقع ہیں اور بارکھان سے 112 کلومیٹر دور ہے لیکن پھر بھی مسلط حکمران اپنے اس طرح کے ناجائز فیصلے عوام پر مسلط کرنے پر قائم ہیں اور اپنے مذموم مقاصد کے حصول کی تکمیل کے لیے ہر جائز ناجائز فیصلے عوام پر تھوپنے کے لیے بضد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ناجائز حکمران اگر عوام کو ریلیف فراہم نہیں کرسکتی کم از کم عوام کو مزید مسائل میں نہ الجھائے اور فوری طور پر ضلع موسیٰ خیل کے حدود میں رد و بدل کے اس ناجائز فیصلے کو واپس لیا جائے۔

بقیہ کوہِ یار 11

تارکین وطن کو واپس فرانس بھیجا جا سکے۔ تاہم فرانس کی وزارت داخلہ نے اے ایف پی کو بتایا کہ یہ منصوبہ فرانس کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہوگا اور یہ سمندری قانون اور بین الاقوامی قانون کی بھی خلاف ورزی ہے۔ یہ تجویز ایسے وقت سامنے آئی ہے جب چند روز قبل ہی ہزاروں تارکین وطن ہمسایہ ملک مراکش سے شمالی افریقہ میں واقع اسپین کے زیر انتظام علاقے سیوتا میں داخل ہوئے تھے جس کے بعد یورپ میں غیر قانونی نقل مکانی کے مسئلے پر ایک بار پھر بحث چھڑ گئی ہے۔ فراج نے نئی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے صحافیوں کو بتایا کہ گزشتہ ہفتے کے آخر میں سیوتا میں جو کچھ ہوا، وہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہ صورت حال کتنی سنگین ہے۔ اس تجویز پر عمل درآمد کے لیے سخت دائیں بازو کی جماعت کو آئندہ عام انتخابات میں کامیابی حاصل کرنا ہوگی جو 2029 سے پہلے متوقع نہیں۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نائجل فراج اور ان کی پارٹی ریفارم جو تقریبا ڈیڑھ سال تک قومی رائے عامہ کے جائزوں میں سرفہرست رہی، تاہم حالیہ ہفتوں میں اپنی یہ برتری کھو بیٹھی ہے۔ یہ پارٹی کئی تنازعات اور اپنی مالی معاملات سے متعلق سرکاری تحقیقات کی زد میں ہیں۔ تاہم فراج نے اس تاثر کو مسترد کردیا کہ یہ اعلان محض توجہ ہٹانے کی ایک چال ہے اور پیش گوئی کی کہ ریفارم پارٹی اقتدار میں آکر دو ہفتوں کے اندر چھوٹی کشتیوں کے ذریعے ہونے والی غیر قانونی آمد کو روک دے گی۔ کنزرویٹو حکومت نے 2020 میں ایسی ہی ایک پالیسی تجویز کی تھی تاہم اسے جلد ہی واپس لے لیا گیا تھا۔ وزیر اعظم اینڈی برنہم، جنہوں نے دو ہفتے قبل کیئر سٹارمر کی جگہ وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالا تھا، نے اتوار کے روز عزم ظاہر کیا کہ وہ ان کشتیوں کے ذریعے ہونے والی آمد کو روکنے کے لیے مسلسل اور سخت اقدامات جاری رکھیں گے۔

بقیہ کوہِ یار 12

کیا اور نورواہ کے ذریعے جیکب آباد سم نالے کو مین حیردین ڈرینج سسٹم میں ڈالنے کا تفصیلی جائزہ لیا جیکب آباد کے متنازعہ سم نالے سے متعلق بریفنگ حاصل کی۔ اس موقع پر ایس ای ایریگیشن مدثر ظفر کھوسہ نے سندھ اریگیشن حکام کی جانب سے نورواہ کے ذریعے متنازعہ سم نالے کا پانی شامل کرنے کی صورتحال کے متعلق آگاہ کیا، جس پر کمشنر صلاح الدین نورزئی نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ شگاف کو فوری طور پر پر کیا جائے تاکہ سندھ نورواہ کے ذریعے پانی مین حیردین ڈرینج میں شامل نہ کر سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جیکب آباد کے متنازعہ سم نالے کے معاملے پر کمشنر لاڑکانہ ڈویژن سے مسلسل رابطے میں ہیں اور کسی صورت متنازعہ سم نالے کو جعفرآباد اور صحبت پور کے سنگم پر واقع مین حیردین ڈرینج میں شامل نہیں ہونے دیا جائے گا کیونکہ یہ بلوچستان کے تین اضلاع کے لیے سنگین نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تحفظات اور شکایات کو باہمی گفت وشنید کے ذریعے حل کرنے کے لیے نصیرآباد ڈویژن کی ٹیم سندھ کے متعلقہ حکام سے مشاورت کرے گی اور حکام بالا کی ہدایات پر عملدرآمد یقینی بنا کر اس معاملے سے متعلق خدشات کا مؤثر خاتمہ کیا جائے گا۔

بقیہ کوہِ یار 13

ارشد کلمتی کے زیر اہتمام جاری فٹبال ٹورنامنٹ کے دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے بھرپور جوش و خروش سے جاری ہیں ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے اہم میچ میں شاہد میموریل فٹبال کلب کراچی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈی ایف اے حب کو صفر کے مقابلے میں چار گول سے شکست دے کر کامیابی اپنے نام کر لی۔ شائقین فٹبال کی بڑی تعداد نے میچ سے بھرپور لطف اٹھایا اور دونوں ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی میچ کے مہمان خصوصی چیئرمین ضلع کونسل گوادر شئے مختار بلوچ تھے، جن کا اسٹیڈیم آمد پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کا دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں اور میچ آفیشلز سے تعارف کرایا گیا، جبکہ انہوں نے میچ کے آغاز سے قبل کھلاڑیوں سے مصافحہ بھی کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شئے مختار بلوچ نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی ذہنی وجسمانی نشوونما، مثبت سوچ، نظم وضبط، برداشت اور اتحاد کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ منفی رجحانات سے محفوظ رہتے ہوئے ملک وقوم کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکیں انہوں نے کہا کہ جشن آزادی کپ کو شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے نام سے منسوب کرنا ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ شہید ذاکر بلوچ نے بطور انتظامی افسر گوادر اور اس کے عوام کی بے لوث خدمت کی، جن کی خدمات اور قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے چیئرمین ضلع کونسل نے ڈسٹرکٹ فٹبال ایسوسی ایشن گوادر کے صدر میر ارشد کلمتی کی کھیلوں کے فروغ کے لیے خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے اور ضلع میں فٹبال سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ کے لیے قابل قدر کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معیار کے منظم اور بڑے اسپورٹس ایونٹس نہ صرف نوجوان ٹیلنٹ کو اجاگر کرتے ہیں بلکہ گوادر کا مثبت تشخص بھی نمایاں کرتے ہیں جبکہ چیئرمین ضلع کونسل شئے مختار بلوچ نے فاتح ٹیم، رنر اپ ٹیم اور میچ آفیشلز کے لیے نقد انعامات کا بھی اعلان کیا تقریب میں چیئرمین میونسپل کمیٹی پسنی نور احمد کلمتی، سیاسی وسماجی شخصیت میر انور عبدالرحمن اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔

بقیہ کوہِ یار 14

بہن بھائیوں کیساتھ ہر محاذ پر ڈٹ کر کھڑے ہیں، مقبوضہ کشمیر کی خاموش وادیوں میں آج بھی آزادی کے نعرے گونج رہے ہیں۔ کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی نہیں، حق اور انصاف کی جنگ ہے، پاکستان کا دل آج بھی کشمیر کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ ہم کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے۔

بقیہ کوہِ یار 15

شہدا کے اہل خانہ اور بچوں سے ملاقات کی، ان کی خیریت دریافت کی، تحائف اور نقدی پیش کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس اپنے شہدا کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی۔ بعد ازاں پولیس افسران نے شہدا کی قبروں پر حاضری دی، فاتحہ خوانی اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ تقریب میں ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او سرکل چمن اشفاق احمد مغل، ایس ایچ اوز، لائن آفیسر، دفتر کے افسران اور پولیس اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس پی چمن اعتزاز عارف نے کہا کہ یوم شہدا پولیس ان عظیم سپوتوں کی بے مثال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے ملک، قوم اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس اپنے تمام شہدا پر فخر کرتی ہے اور شہدا کے اہل خانہ کی ہر ممکن معاونت کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پولیس فورس پوری دیانت، بہادری اور احساس ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے شہدا کے نقش قدم پر چلتی رہے گی اور ملک وقوم کی خدمت اور عوام کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قربانی دینے سے دریغ نہیں کرے گی۔

بقیہ کوہِ یار 16

حالات میں دہشت گردی کے خلاف بے مثال جرات، بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن وامان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پولیس اہلکار دن رات عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں اور ان کی خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہدا کے اہل خانہ کی قربانیاں بھی کسی طور کم نہیں اور پوری قوم ان کے صبر، حوصلے اور استقامت کو سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) شہدا کے خاندانوں کی فلاح و بہبود، پولیس فورس کی استعداد کار میں اضافے اور جدید وسائل کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی تاکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مزید مؤثر انداز میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ آخر میں جمال شاہ کاکڑ نے تمام پولیس شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی، زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی اور ملک میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔

بقیہ کوہِ یار 17

مشعل راہ ہیں۔ یہ بات انہوں نے چہلم شہدائے کربلا کے مرکزی جلوس کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کی طرح کوئٹہ میں بھی چہلم کے موقع پر دو بڑے جلوس نکالے گئے، جن میں ہزارہ ٹاؤن سے برآمد ہونے والے جلوس میں 20 دستے جبکہ علمدار روڈ سے برآمد ہونے والے جلوس میں 21 دستے شریک ہوئے۔ عزاداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کرکے سید الشہداء حضرت امام حسینؓ اور شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ کاشف حیدری نے کہا کہ چہلم کے موقع پر امن وامان اور سیکیورٹی کے حوالے سے انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے مؤثر اور فول پروف انتظامات کیے گئے، جبکہ تاجر برادری نے بھی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ جلوس کے روٹس پر واقع دکانوں کی سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر پیشگی سیلنگ کے عمل میں مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے عہدیداران اور ممبران نے انتظامیہ کے ساتھ مکمل کوآرڈینیشن اور تعاون فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ یکم محرم سے چہلم تک منعقد ہونے والے جلوسوں اور مجالس کے دوران سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات کے باعث تمام پروگرام پر امن طور پر اختتام پذیر ہوئے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ کے جلوسوں اور مجالس کے لیے بھی سیکیورٹی کے مؤثر اور فول پروف انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ کاشف حیدری نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں امن، بھائی چارے اور مذہبی ہم آہنگی کا فروغ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ تمام مکاتب فکر باہمی احترام، رواداری اور اتحاد کو فروغ دیں تاکہ شہر میں امن و امان کی فضا اسی طرح برقرار رہے۔

بقیہ کوہِ یار 18

ڈپٹی کمشنر میجر (ر) الیاس کبزئی نے کہا کہ آزادی ایک عظیم نعمت ہے، جس سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں نوازا ہے۔ لہٰذا یوم آزادی پاکستان کو قومی جذبے، اتحاد اور شایان شان انداز میں منایا جائے گا۔ انہوں نے تمام سرکاری محکموں کو ہدایت کی کہ وہ 14 اگست کے حوالے سے اپنی اپنی سطح پر خصوصی تقریبات، آگاہی پروگرام اور قومی جذبے کو اجاگر کرنے والی سرگرمیوں کا انعقاد یقینی بنائیں۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو کو ہدایت دی کہ ضلع بھر کے تمام سرکاری ونجی تعلیمی اداروں میں یوم آزادی کے حوالے سے خصوصی تقریبات منعقد کی جائیں، جن میں ملی نغمے، تقاریر، ٹیبلوز، قومی ملی یکجہتی پر مبنی پروگرام اور مختلف مقابلے شامل ہوں تاکہ طلبہ میں حب الوطنی کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے میونسپل اور متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ شہر میں صفائی ستھرائی، خوبصورتی اور سجاوٹ کے بہترین انتظامات کیے جائیں جبکہ تمام سرکاری دفاتر پر قومی پرچم لہرایا جائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 14 اگست کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ڈسٹرکٹ ہسپتال اور ڈسٹرکٹ جیل کے دورے بھی کیے جائیں گے تاکہ وہاں موجود افراد کو بھی قومی خوشیوں میں شریک کیا جا سکے۔ اجلاس میں حالیہ امن وامان کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں کے سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے ماتحت عملے کی کارکردگی اور سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں، ادارہ جاتی نظم وضبط برقرار رکھیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاری یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ضلعی سطح پر ایک بھرپور ریلی کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں تمام سرکاری محکموں، قانون نافذ کرنے والے اداروں، سول سوسائٹی، مختلف مکاتب فکر کے نمائندوں اور شہریوں کی شرکت کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیا جا سکے۔ اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر ژوب نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ قومی دنوں کی تقریبات کو کامیاب بنانے، امن وامان برقرار رکھنے اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے لیے باہمی تعاون اور مؤثر رابطہ یقینی بنایا جائے۔

بقیہ کوہِ یار 19

سے عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اور رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے مسے زئی اور گلستان کی نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کے باضابطہ نوٹیفکیشن کے اجرا پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے عوام سے کیا گیا اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام سے مقامی سطح پر شہریوں کو بہتر بلدیاتی اور میونسپل سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ اس اقدام سے مقامی ترقی اور عوامی مسائل کے حل میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان دیگر ایسے علاقوں میں بھی بلدیاتی اداروں کے قیام اور اپ گریڈیشن کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھیں گے جہاں اس کی ضرورت موجود ہے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل سروسز کی بہتری کے لیے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا اور قواعد وضوابط کے مطابق مقررہ معیار پر پورا اترنے والے بلدیاتی اداروں کو مرحلہ وار اپ گریڈ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی مسے زئی اور گلستان کی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے تھے، جنہیں آج عملی شکل دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے دیگر ایسے علاقوں میں بھی، جہاں رائج قوانین اور مقررہ معیار کے مطابق شرائط پوری ہوتی ہوں، عوامی ضروریات کے پیش نظر بلدیاتی اداروں کا مؤثر اور مضبوط نظام قائم کیا جائے تاکہ شہریوں کو مقامی سطح پر بہتر اور معیاری خدمات فراہم کی جا سکیں۔

بقیہ کوہِ یار 20

زیر صدارت منعقد ہوئے۔ تحصیل بوستان کانفرنس میں تحصیل صدر صداقت اللہ، جنرل سیکرٹری سیف اللہ اور دیگر 9 معاونین کابینہ کا حصہ بنے۔ نومنتخب کابینہ سے ضلع سینئر معاون سیکرٹری حاجی اکبر نے حلف لیا۔ کانفرنس سے پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، ضلع سیکرٹری عمر خان ترین، ضلع سینئر معاونین اکرم بوستانی، واحد وطنپال، ضلع ایگزیکٹیوز علی محمد کلیوال، ڈاکٹر حبیب صاحب، نیاز محمد نیاز، عبیداللہ پانیزئی، عنایت اللہ کاکڑ اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ تحصیل کاریزات خانوزئی کانفرنس میں تحصیل صدر محب الرحمن گل، جنرل سیکرٹری حاجی نقیب اللہ اور 15 معاونین کابینہ کا حصہ بنے۔ جن سے حاجی اکبر صاحب نے حلف لیا۔ کانفرنس سے عمر خان ترین، واحد وطنپال، علی محمد کلیوال، عبیداللہ پانیزئی، محمد دین رودوال، ڈاکٹر محب اللہ، منیر شاکر، محمد دین باچا، نظر محمد پانیزئی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ کانفرنسز سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امن وامان اس وقت عوام کا اہم مسئلہ بن چکا ہے، فارم 47 کی حکومت ایک جانب عوام کی سرومال کی تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے جبکہ دوسری جانب امن کی قیام اور حکومتی رٹ کے بیانات طفل تسلیوں کے سوا کچھ نہیں۔ ہمارے عوام کی امیدیں پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کا اعلان کردہ جرگہ سے وابستہ ہیں، جرگے میں ہر مکتب فکر کے نمائندگان کو دعوت دی جائیگی اور 3 روزہ جرگے میں ہر نمائندے سے پشتون قوم اور پشتون وطن کو درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات سے متعلق تجاویز طلب کی جائیں گی اور زیر غور تجاویز اور متفقہ رائے کے تحت آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا۔ مقررین نے کہا کہ ضلع پشین و گرد ونواح میں امن وامان کی صورتحال انتہائی ابتر ہو چکی ہے، شاہراہیں غیر محفوظ، لوٹ مار، قتل وغارت، چوری ڈکیتی، اغواء کاری، بھتہ خوری کی صورتحال میں عوام کو غیر محفوظ بنادیا گیا ہے، سیکورٹی فورسز کے ناکوں کی موجودگی کے باوجود ہر علاقے میں مسلح عناصر سرعام دندناتے ہوئے گھوم رہے ہیں اور عوام پر خوف وہراس طاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع پشین میں انفراسٹرکچر کی تباہی کی ذمہ دار فارم 47 کے نمائندگان ہے جن کی کرپشن و کمیشن پر ستیج میں نئی بنائی سڑکوں کو کھنڈرات میں تبدیل کرکے خستہ حال سڑکوں نے عوام کو مشکلات سے دوچار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشین شہری علاقوں کو چھوڑ کر اطراف کے تمام علاقوں میں بجلی کے کھمبوں اور تاروں کو اتارا جارہا ہے اور علاقوں میں تاریکی مسلط کر کے عوام کو بجلی سے محروم کیا جارہا ہے جبکہ کیسکو اور انتظامیہ اس حوالے سے مکمل خاموش اور مجرمانہ غفلت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اسی طرح زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گر چکی ہے۔ ضلع پشین کے عوام نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ اس صورتحال میں نہ صرف عوام کو پانی کی قلت کا سامنا ہے بلکہ زراعت مکمل طور پر تباہ ہوتی جارہی ہے۔ رہی سہی کسر بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے پوری کردی ہے جس سے ضلع پشین کے عوام شدید گرمی میں سخت اذیت سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک سازش کے تحت ضلع پشین میں عوام کے شناختی کارڈز کو نامعلوم وجوہات کے بنا پر بلاک کروایا جاتا ہے اور نادرا ایس او پیز کے برخلاف شرائط وضوابط مسلط کرکے عوام کو نئے شناختی کارڈ کے اجراء میں رکاوٹیں حائل کی جارہی ہیں۔ اس وقت مجموعی طور پر تقریبا 96 ہزار شناختی کارڈ بلاک کردیئے گئے ہیں۔ جس سے ہزاروں خاندانوں کو معاملات زندگی اور معاشرتی طور پر سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ نادرا حکام اس عوام دشمن عمل کو ترک کریں اور عوام کو شناختی کارڈ کے اجراء میں آسانی اور بلاک شناختی کارڈز کو بحال کیا جائے۔ مقررین نے منتخب ایگزیکٹیوز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے بجا طور پر اس امید کا اظہار کیا کہ وہ اپنے عہدوں اور پارٹی کی دی گئی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے پارٹی کو فعال ومنظم بنانے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور کسی قسم کی غفلت، سستی، کوتاہی اور لاپرواہی کے مرتکب نہیں ہوں گے۔

بقیہ کوہِ یار 21

افغان طالبان کی قیادت میں تناؤ پیدا ہوا ہے اور معدنیات کے کنٹرول پر بدخشاں میں مقامی طالبان شخصیات اور مرکزی قیادت کے درمیان اختلاف کا ایک بڑا سبب بن چکا ہے۔

بقیہ کوہِ یار 22

کی ریلی میں مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ ریلی کے شرکاء کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت اور بھارت کے غیر قانونی و غاصبانہ اقدامات کے خلاف اپنے بھرپور عزم کا اظہار کریں گے اس سلسلے میں گوادر کے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریلی میں بھرپور شرکت کرکے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ اپنی یکجہتی کا عملی اظہار کریں اور دنیا کو یہ پیغام دیں کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔

بقیہ کوہِ یار 23

کہ سول ایوی ایشن اور حکومت فلائی جناح کی فلائٹس میں آئے روز تاخیر اور کرایوں میں بے تحاشہ اضافے کا فوری نوٹس لیں ہم اس سلسلے میں عدالت وکنزیومر کورٹس سے بھی رجوع کریں گے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں عالم خان کاکڑ نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فلائی جناح بھی تاخیر کے دائمی مرض میں مبتلا ہو چکی ہے گزشتہ کچھ عرصے سے اس کی پروازیں مسلسل تاخیر کا شکار ہیں گزشتہ دنوں کوئٹہ سے لاہور جانے والی پرواز تقریبا 30 منٹ تاخیر سے روانہ ہوئی جبکہ آج لاہور سے کوئٹہ آنے والی پرواز میں مسافروں کو پہلے آدھا گھنٹہ انتظار کرانے کے بعد جہاز میں سوار کیا گیا پھر ایک گھنٹے تک جہاز رن وے پر کھڑا رکھا گیا بعدازاں اعلان کیا گیا کہ جہاز میں فنی خرابی ہے اور اس کا پرزہ کراچی سے منگوایا جارہا ہے پانچ گھنٹے تک مسافروں کو لاؤنج میں انتظار کرانے کے بعد بالآخر انہیں ہوٹل منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہم اس بدترین بدانتظامی اور ناقص انتظامات کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں زمینی سفر پہلے ہی امن وامان کی صورتحال کے باعث خطرات سے دوچار ہے جبکہ فضائی سفر بھی اب غیر یقینی اور اذیت ناک بنتا جارہا ہے جبکہ دوسری جانب فلائی جناح، پی آئی اے سمیت دیگر نے اپنے کرایوں میں بے تحاشہ اضافہ کردیا ہے لیکن کوئی پوچھنے والا نہیں ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ عالم خان کاکڑ نے متعلقہ حکام، سول ایوی ایشن اور فلائی جناح کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں مسافروں کو درپیش مشکلات کا ازالہ کریں اور آئندہ ایسی غفلت اور بدانتظامی کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے کراچی کی لاکھوں کی ٹکٹ اور ڈیلے کے خلاف عدالت وکنزیومر کورٹس سے بھی رجوع کریں گے۔

بقیہ کوہِ یار 24

ڈویژن نے لسبیلہ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی حب کا دورہ کیا۔ صنعتی شعبے کی ترقی کیلئے لیڈا انڈسٹریل ماسٹر پلان کے حوالے سے ایم ڈی لیڈا لیاقت علی کاشانی نے لیڈا کانفرنس ہال میں بریفنگ دی۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے کہا کہ انڈسٹریلائزیشن کے عمل کو تیز کرنے اور ٹیکس ریونیو جنریشن کے حوالے سے لیڈا کلیدی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ ایم ڈی لیڈا نے ادارے کی جملہ ذمہ داریوں، صنعتی اداروں کو درپیش مسائل، ترقیاتی منصوبوں سے متعلق ایشوز سے آگاہ کیا۔ کمشنر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ساحلی پٹی گڈانی میں صنعتی شعبے کی ترقی کیلئے ماسٹر پلان کی تشکیل پر کام جاری ہے کراچی سے نزدیک ترین لیڈا کا انڈسٹریل اسپیشل اکنامک زون اور گڈانی سائٹ انفراسٹرکچر سہولیات اور سیکورٹی کے حوالے سے موزوں ترین ہے۔ لیڈا اسپیشل اکنامک زون میں سرمایہ کار گہری دلچسپی رکھتے ہیں لیڈا انفراسٹرکچر اور بنیادی سہولیات فراہم کرکے سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے کیلئے تیار ہے تاہم وفاقی حکومت کی جانب سے پراجیکٹ کی ضروریات کیلئے مطلوبہ فنڈز کی عدم فراہمی سے پراجیکٹ کی تکمیل میں وقت لگ سکتا ہے۔ ایم ڈی لیڈا نے کمشنر کو بتایا کہ لیڈا انڈسٹریل زون میں صنعتی شعبے کی ضروریات کے پیش نظر گرڈ اسٹیشن منصوبے پر کام جاری ہے۔ ایم ڈی لیڈا نے بریفنگ میں بتایا کہ بلوچستان کو ایف بی آر کی جانب سے 200 بلین ٹیکس ریونیو شیئر ملا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایت پر لیڈا ضلع حب میں بند صنعتوں کے حوالے سے پالیسی مرتب کر چکی ہے بند صنعتوں کی بحالی سے روزگار کے نئے مواقع پیدا اور ٹیکس جنریشن میں اضافہ ہوگا کمشنر نے لیڈا مینجمنٹ کی انڈسٹریلائزیشن ترقیاتی پروگرام کی افادیت سراہتے ہوئے کہا کہ ضلع حب معدنی وسائل کے ساتھ صنعتی شعبے میں نمایاں مقام حاصل کر چکا ہے ریونیو جنریشن اور مقامی ہنرمند خواتین کو صنعتی شعبے کی جانب راغب کرنے کیلئے ایسے منصوبے تشکیل دیے جائیں جس سے صوبے کے وسائل میں اضافہ ہو اور سرمایہ کاروں کا رجحان صنعتی ضلع میں سرمایہ کاری کی جانب مبذول ہو اس سلسلے میں حکومت سرمایہ کاروں کو فول پروف سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

بقیہ کوہِ یار 25

تقسیم کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر میر سادات بلوچ نے منتخب طلبا وطالبات میں اسکالرشپ لیٹرز تقسیم کیے۔ اس موقع پر ڈین یونیورسٹی آف مکران ڈاکٹر محمد یونس بلوچ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسٹوڈنٹ افیئرز عطا موجود تھے۔ وائس چانسلر یونیورسٹی آف مکران نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی آف مکران ہمیشہ اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ کوئی بھی باصلاحیت طالب علم صرف مالی مشکلات کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے چائنیز ایمبیسیڈر کی جانب سے فراہم کی گئی اس گرانقدر اسکالرشپ کو پاک چین دوستی، باہمی اعتماد اور تعلیمی تعاون کا عملی مظہر قرار دیتے ہوئے اس اقدام کو سراہا۔ وائس چانسلر نے بتایا کہ یونیورسٹی آف مکران میں پہلی مرتبہ باقاعدہ Need Based Scholarship Program کا آغاز کیا گیا ہے، جس کے تحت مالی طور پر مستحق طلبا وطالبات کی معاونت کے لیے ایک منظم اور شفاف نظام وضع کیا گیا ہے۔ چائنیز ایمبیسیڈر اسکالرشپ کو بھی اسی پروگرام کے تحت تقسیم کیا گیا تاکہ یہ سہولت حقیقی مستحق طلبا وطالبات تک پہنچ سکے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام کے تحت 125 مستحق طلبا وطالبات کا انتخاب مکمل شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ Need Based Scholarship Committee نے کیا۔ کمیٹی میں یونیورسٹی آف مکران کے نمائندوں کے علاوہ ضلعی انتظامیہ اور بیرونی ماہرین تعلیم بھی شامل تھے، جنہوں نے میرٹ اور مالی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مستحق طلبا کا انتخاب کیا۔ وائس چانسلر نے مزید کہا کہ اس اسکالرشپ کی رقم طلبا وطالبات کی ٹیوشن فیس میں ایڈجسٹ کی جائے گی، جس سے مستحق طلبا اپنی تعلیم بلاتعطل جاری رکھ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی کوشش ہے کہ ہر طالب علم کو مساوی تعلیمی مواقع میسر آئیں اور کوئی بھی طالب علم مالی مسائل کے باعث اپنی تعلیم ادھوری نہ چھوڑے۔ وائس چانسلر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یونیورسٹی آف مکران نہ صرف ضرورت مند طلبا کی مالی معاونت کے لیے اقدامات کر رہی ہے بلکہ ہر سمسٹر میرٹ اسکالرشپ پروگرام بھی باقاعدگی سے جاری رکھے ہوئے ہے، جس کے تحت نمایاں تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء وطالبات کو ان کی اہلیت اور میرٹ کی بنیاد پر اسکالرشپس دی جاتی ہیں۔ اس طرح یونیورسٹی ایک جانب مستحق طلبا کی معاونت کو یقینی بنا رہی ہے، جبکہ دوسری جانب علمی میدان میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبا کی حوصلہ افزائی بھی کر رہی ہے۔ تقریب کے اختتام پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر میر سادات بلوچ نے چائنیز ایمبیسیڈر اسکالرشپ کیلئے چائنہ گورنمنٹ کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے تعلیمی تعاون سے نہ صرف مستحق طلبا کو اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مدد ملتی ہے بلکہ پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ دوستی اور تعلیمی روابط بھی مزید مستحکم ہوتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ یونیورسٹی مستقبل میں بھی قومی اور بین الاقوامی اداروں کے تعاون سے مزید اسکالرشپ پروگرام متعارف کرانے کے لیے بھرپور کوششیں جاری رکھے گی۔

بقیہ کوہِ یار 26

مہارتوں سے آراستہ کر رہی ہے تاکہ وہ باعزت روزگار حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ خود روزگاری کے مواقع سے بھی بھرپور استفادہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ووکیشنل ٹریننگ سینٹر گوادر میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ معیاری فنی وپیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ ملکی وصوبائی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بن سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے میں کمپیوٹر (آفس مینجمنٹ)، ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ، جنرل الیکٹرک اور موٹر وائنڈنگ سمیت مختلف شعبوں میں سیشن 2025-26 کے دوران مجموعی طور پر 88 نوجوانوں کو عملی اور تکنیکی مہارتوں کی تربیت دی گئی۔ ان تربیتی پروگراموں کا مقصد صنعتوں کی ضروریات کے مطابق ہنرمند افرادی قوت تیار کرنا، نوجوانوں کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا اور انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے ان کا کہنا ہے کہ فنی وپیشہ ورانہ تعلیم معاشی خودمختاری، غربت میں کمی اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان ہنرمند افرادی قوت کی تیاری کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے تاکہ نوجوان قومی ترقی کے عمل میں بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے صوبے کی سماجی ومعاشی خوشحالی میں اپنا مؤثر حصہ ڈال سکیں۔

بقیہ کوہِ یار 27

نے کہا کہ مختلف علاقوں سے منتقل کیے جانے والے افراد کو چمن ہولڈنگ کیمپ میں رجسٹریشن، شناخت کی تصدیق، قانونی کارروائی، طبی معائنہ اور دیگر ضروری انتظامی مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ تمام مراحل مکمل ہونے کے بعد متعلقہ اداروں کی نگرانی میں انہیں باب دوستی کے راستے افغانستان منتقل کیا جاتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور دیگر متعلقہ محکمے اس عمل کو منظم، شفاف اور قانون کے مطابق یقینی بنانے کے لیے مسلسل خدمات انجام دے رہے ہیں تاکہ تمام انتظامی امور خوش اسلوبی سے مکمل ہوں۔

بقیہ کوہِ یار 28

اکاؤنٹس آفیسر نصیرآباد عجب خان مندوخیل عبدالصمد کھوسہ اور شیر اللہ کھوسہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں سینئر پٹواریوں کو قانون گو کے عہدے پر ترقی دینے کے لیے تمام قانونی تقاضوں اور قواعد وضوابط کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر نصیرآباد ڈویژن و کمیٹی کے چیئرمین کمشنر صلاح الدین نورزئی نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن نے کہا کہ ہماری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے کہ صرف اہل سینئر پٹواریوں کو ترقی دی جائے جو قواعد کے مطابق اس کے حقدار ہیں، کیونکہ اس سے نہ صرف ملازمین میں پائی جانے والی مایوسی کا خاتمہ ہوگا بلکہ وہ مزید جذبے اور ذمہ داری کے ساتھ عوامی خدمت اور مفاد عامہ کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

بقیہ کوہِ یار 29

تحت گوادر کے تاریخی اور قدیم تعلیمی ادارے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گوادر کی تعمیر، توسیع، بحالی اور تزئین و آرائش کا جامع منصوبہ کامیابی سے مکمل کر لیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ اہل گوادر کے دیرینہ مطالبے اور معیاری تعلیمی سہولیات کی عوامی خواہش کی عملی تعبیر ہے، جس کا مقصد طالبات کو محفوظ، جدید اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ شہر کے تاریخی تعلیمی ورثے کا تحفظ بھی ہے۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد سکول کی عمارت جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہو چکی ہے اور طالبات کو معیاری تعلیم کے لیے بہتر سہولیات میسر آگئی ہیں منصوبے کے تحت موجودہ کلاس رومز کی مکمل بحالی، نئے کلاس رومز کی تعمیر، کثیر المقاصد ہال، جدید لائبریری، لینڈ اسکیپنگ، دو نئے داخلی گیٹس، انتظامی بلاک کی مرمت و تزئین، زیر زمین واٹر اسٹوریج ٹینک، معیاری فرنیچر، بجلی اور پلمبنگ کے جدید نظام، بجلی کا ٹرانسفارمر، سولرائزیشن، چار دیواری، ٹف ٹائل ورک اور دیگر بنیادی انفراسٹرکچر کی تعمیر و ترقی شامل ہے، جس سے تعلیمی ماحول اور بنیادی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے یہ منصوبہ صرف ایک سکول کی بحالی نہیں بلکہ گوادر میں تعلیم دوست پالیسی، خواتین کی تعلیم کے فروغ، تاریخی ورثے کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے حکومتی عزم کا عملی مظہر ہے۔ حکومت بلوچستان اس عزم پر کاربند ہے کہ نوجوان نسل، بالخصوص طالبات کو جدید اور معیاری تعلیمی سہولیات فراہم کرکے انہیں قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے، جبکہ اولڈ ٹاؤن گوادر کی تاریخی شناخت کو محفوظ رکھتے ہوئے اسے ایک جدید، خوبصورت اور ترقی یافتہ شہری مرکز میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔

بقیہ کوہِ یار 30

اور نورواہ کے ذریعے جیکب آباد سم نالے کو مین حیردین ڈرینج سسٹم میں ڈالنے کا تفصیلی جائزہ لیا جیکب آباد کے متنازعہ سم نالے سے متعلق بریفنگ حاصل کی۔ اس موقع پر ایس ای ایریگیشن مدثر ظفر کھوسہ نے سندھ اریگیشن حکام کی جانب سے نورواہ کے ذریعے متنازعہ سم نالے کا پانی شامل کرنے کی صورتحال کے متعلق آگاہ کیا، جس پر کمشنر صلاح الدین نورزئی نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ شگاف کو فوری طور پر پر کیا جائے تاکہ سندھ نورواہ کے ذریعے پانی مین حیردین ڈرینج میں شامل نہ کر سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جیکب آباد کے متنازعہ سم نالے کے معاملے پر کمشنر لاڑکانہ ڈویژن سے مسلسل رابطے میں ہیں اور کسی صورت متنازعہ سم نالے کو جعفرآباد اور صحبت پور کے سنگم پر واقع مین حیردین ڈرینج میں شامل نہیں ہونے دیا جائے گا کیونکہ یہ بلوچستان کے تین اضلاع کے لیے سنگین نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تحفظات اور شکایات کو باہمی گفت وشنید کے ذریعے حل کرنے کے لیے نصیرآباد ڈویژن کی ٹیم سندھ کے متعلقہ حکام سے مشاورت کرے گی اور حکام بالا کی ہدایات پر عملدرآمد یقینی بنا کر اس معاملے سے متعلق خدشات کا مؤثر خاتمہ کیا جائے گا۔

بقیہ کوہِ یار 31

میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب سے صوبائی رہنما شیخ یاسر بشیر، پی پی پی کوئٹہ سٹی کے نائب صدر ڈاکٹر سبحان ترین، نائب صدر حاجی محمد سعید جدون، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک شازیب کاسی، کوئٹہ سٹی کے سینئر رہنما ملک عبدالرشید دہوار، ملک عبدالطیف دہوار، شہزاد احمد، ملک ظہور دمڑ و دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر میر نعیم، شعیب جان محمد حسنی، علی جان، افضل اچکزئی نے اپنے ساتھیوں سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، صدر مملکت آصف علی زرداری، آصفہ بھٹو زرداری، فریال تالپور، صوبائی صدر و سینیٹر سردار عمر گورگیج اور سٹی صدر نور الدین کاکڑ کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے باقاعدہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، کوئٹہ سٹی کے صدر نور الدین کاکڑ اور دیگر رہنماؤں نے نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کو پاکستان پیپلز پارٹی میں خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ نئے ساتھیوں کی شمولیت سے پاکستان پیپلز پارٹی سریاب کلاں اور کوئٹہ میں مزید فعال اور منظم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی تمام زبانیں بولنے والوں کا ایک خوبصورت گلدستہ ہے اور پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت اور پارلیمنٹ کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جب بھی برسر اقتدار آئی عوام کی بلا رنگ ونسل خدمت کی صوبے میں اسوقت پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے اور انہیں روزگار کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اب تک ہزاروں نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے جبکہ نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر روزگار کیلئے بیرون ملک بھی بھیجا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوریت اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ کوہِ یار 32

موقع پر باہمی احترام، امن وامان، بھائی چارے اور علاقائی ہم آہنگی کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کا دارومدار قبائل کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد اور اخوت پر ہے، اور ہمیں ہر اختلاف کو گفت وشنید، برداشت اور رواداری کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے میں امن، بھائی چارے اور عوامی خدمت کے لیے تمام قبائل کو ساتھ لے کر چلنے کی روایت کو مزید مضبوط بنایا جائے گا تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک پرامن اور متحد معاشرہ میسر آسکے۔ نورزئی قبائل کے عمائدین نے میر لیاقت لہڑی کی میزبانی کو سراہتے ہوئے باہمی اتحاد، امن اور علاقائی ترقی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ کوہِ یار 33

اکاؤنٹس آفیسر نصیرآباد عجب خان مندوخیل عبدالصمد کھوسہ اور شیر اللہ کھوسہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں سینئر پٹواریوں کو قانون گو کے عہدے پر ترقی دینے کے لیے تمام قانونی تقاضوں اور قواعد وضوابط کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر نصیرآباد ڈویژن و کمیٹی کے چیئرمین کمشنر صلاح الدین نورزئی نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن نے کہا کہ ہماری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے کہ صرف اہل سینئر پٹواریوں کو ترقی دی جائے جو قواعد کے مطابق اس کے حقدار ہیں، کیونکہ اس سے نہ صرف ملازمین میں پائی جانے والی مایوسی کا خاتمہ ہوگا

بلوچستان کی ترقی، اتحاد باہمی اعتماد کے ذریعے ممکن ہے، لیاقت لہڑی

بلوچستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کا دارومدار قبائل کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد اور اخوت پر ہے

ہمیں ہر اختلاف کو گفت و شنید، برداشت اور رواداری کے ذریعے حل کرنا چاہیے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کا دارومدار قبائل کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد اور اخوت پر ہے اور ہمیں ہر اختلاف کو گفت وشنید، برداشت اور رواداری کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو نورزئی قبائل کے معتبرین کی لہڑی ہاؤس آمد کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی نورزئی قبائل کے معتبرین کا لہڑی ہاؤس کوئٹہ پہنچنے پر میر لیاقت لہڑی اور لہڑی قبائل کے معتبرین نے پرتپاک استقبال کیا۔ اس (بقیہ نمبر32 صفحہ نمبر3 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆ کوئٹہ: قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان پریس کانفرنس کررہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆

مخلوط حکومت مسائل حل کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لارہی ہے، پیپلز پارٹی

سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اب تک ہزاروں نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے

مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، نورالدین کاکڑ کا شمولیت کرنے والوں سے خطاب

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، کوئٹہ سٹی کے صدر نور الدین کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلا رنگ ونسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو سریکی کلاں میں میر فہیم، شعیب جان محمد حسنی، علی جان، افضل جتوئی کی اپنے ساتھیوں سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پیپلز پارٹی (بقیہ نمبر31 صفحہ نمبر3 پر)

گوادر گرلز ہائی سکول کی بحالی و توسیع مکمل، طالبات کو جدید تعلیمی سہولیات میسر آگئیں

گوادر(این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ترقیاتی وژن اور عوامی فلاحی پالیسی کے تحت، ادارہ ترقیات گوادر کی نگرانی میں اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے (بقیہ نمبر29 صفحہ نمبر3 پر)

متنازعہ سم نالے کا پانی حیردین ڈرینج میں شامل نہیں ہونے دیں گے، کمشنر نصیرآباد

کمشنر صلاح الدین نورزئی کا آر ڈی 110 کا دورہ، شگاف فوری بند کرنے اور سندھ حکام سے رابطے کی ہدایت

نصیرآباد(این این آئی) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین، سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن سرکل مدثر ظفر کھوسہ، اسسٹنٹ کمشنر صحبت پور سیف الدین کھوسہ، سب ڈویژنل آفیسر ڈرینج عابد علی کھوسہ اور امتیاز علی کھوسہ کے ہمراہ جعفرآباد اور صحبت پور کے سنگم پر واقع آر ڈی 110 کے مقام پر مین حیردین ڈرینج سسٹم کا دورہ کیا (بقیہ نمبر30 صفحہ نمبر3 پر)

نصیرآباد میں سینئر پٹواریوں کی قانون گو کے عہدوں پر ترقی کیلئے پروموشن کمیٹی کا اجلاس

نصیرآباد(این این آئی) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی سربراہی میں محکمہ ریونیو کے ملازمین کی ترقیوں سے متعلق پروموشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایس اینڈ جی اے ڈی کی نمائندگی کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ، سینئر (بقیہ نمبر28 صفحہ نمبر3 پر)

محفوظ وطن واپسی جاری، چمن ہولڈنگ کیمپ میں تمام انتظامات مکمل

رجسٹریشن، تصدیق اور طبی معائنے کے بعد غیر قانونی تارکین وطن کی افغانستان منتقلی، ڈپٹی کمشنر چمن

چمن(این این آئی) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان کی پالیسی کے مطابق غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی باعزت، منظم اور محفوظ وطن واپسی کا عمل تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ اس سلسلے میں چمن ہولڈنگ کیمپ میں تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ انہوں (بقیہ نمبر27 صفحہ نمبر3 پر)

گوادر ووکیشنل ٹریننگ سینٹر میں 88 نوجوانوں کو جدید فنی تربیت فراہم کی گئی، عبدالصمد شاہی

گوادر(این این آئی) پرنسپل ووکیشنل ٹریننگ سینٹر گوادر عبدالصمد شاہی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے وژن پر مؤثر انداز میں عمل پیرا ہے۔ حکومت مختلف فنی و تکنیکی تربیتی پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کو جدید (بقیہ نمبر26 صفحہ نمبر3 پر)

امریکہ، مشی گن میں شہدائے کربلا کے چہلم کے مرکزی جلوس میں ہزاروں عزاداران شریک ہیں

جرگہ سے عوام کی امیدیں وابستہ ہیں، پشتونخوا میپ

امن و امان اہم مسئلہ بن چکا، جرگہ پشتونوں کی نجات دہندہ ثابت ہوگا، عبدالرحیم زیارتوال

پشین(این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع پشین کے زیر اہتمام تحصیل بوستان اور تحصیل کاریزات خانوزئی کانفرنس ضلع سیکرٹری عمر خان ترین کے پشتونخوا میپ ضلع پشین تحصیل بوستان اور تحصیل کاریزات کے کانفرنس کا انعقاد، عمر خان ترین کے زیر صدارت نئے کابینہ کی تشکیل، منتخب ایگزیکٹیوز کو مبارکباد پیش کیا گیا، عوامی مسائل حل کئے جائیں (بقیہ نمبر20 صفحہ نمبر3 پر)

مسئے زئی و مسئے زئی اور گلستان کو میونسپل کمیٹیوں کا درجہ، وزیراعلیٰ سے اظہار تشکر

عوام سے کیا گیا وعدہ پورا، نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری، زمرک اچکزئی

کوئٹہ(این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مسئے زئی و مسئے زئی اور گلستان کو میونسپل کمیٹیوں کا درجہ دینے کے اعلان پر عملدرآمد کرتے ہوئے حکومت بلوچستان نے تمام قانونی اور انتظامی تقاضے مکمل کرنے کے بعد دونوں نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے منگل کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (بقیہ نمبر19 صفحہ نمبر3 پر)

یومِ آزادی شایانِ شان انداز میں منانے کا فیصلہ

امن و امان، صفائی اور عوامی سہولیات یقینی بنانے کے لیے تمام ادارے متحرک رہیں، میجر (ر) الیاس کبزئی

سبی(این این آئی) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ونگ کمانڈر کرنل شہریار، چیئرمین ایم سی سردار محمد خان تھگ، اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر قادر ہارون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں اور مختلف محکموں کے ضلعی افسران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے (بقیہ نمبر18 صفحہ نمبر3 پر)

واقع کربلا حق، صداقت اور ظلم کے خلاف جدوجہد کا عظیم درس ہے، کاشف حیدری

امن و امان اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا، مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان

کوئٹہ(این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ چہلم شہدائے کربلا کے موقع پر حضرت امام حسینؓ اور ان کے جانثار ساتھیوں کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کوئٹہ میں بھی مرکزی جلوس عقیدت واحترام اور مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ نکالے گئے۔ واقع کربلا حق، صداقت، ظلم کے خلاف جدوجہد اور دین اسلام کی سربلندی کا عظیم درس ہے، جس کی تعلیمات آج بھی پوری انسانیت کے لیے (بقیہ نمبر17 صفحہ نمبر3 پر)

پولیس شہدا نے قوم کے محفوظ مستقبل کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جمال شاہ کاکڑ

جمال شاہ کاکڑ کا پولیس شہدا کو خراج عقیدت، قربانیوں کو تاریخ کا روشن باب قرار دے دیا

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے یوم شہدائے پولیس کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر کے پولیس شہدا نے دہشت گردی، انتہاپسندی اور جرائم کے خلاف جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے قوم کو امن کا تحفہ دیا۔ ان کی عظیم قربانیاں تاریخ کا روشن باب ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے شہدا ہمارے حقیقی ہیرو ہیں جنہوں نے اپنے آج کو قوم کے محفوظ کل کے لیے قربان کیا۔ بلوچستان پولیس نے نہایت مشکل (بقیہ نمبر16 صفحہ نمبر3 پر)

آبنائے ہرمز کی بندش، کویت کا متبادل آئل پائپ لائن منصوبے پر غور

آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد کویت نے متبادل آئل پائپ لائن منصوبے پر غور شروع کردیا

پائپ لائن منصوبہ عملی شکل اختیار کرتا ہے تو مستقبل میں آبنائے ہرمز پر انحصار کم ہوسکتا ہے، ماہرین

کویت سٹی(این این آئی) کویت نے آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث تیل کی برآمدات متاثر ہونے کے بعد سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور دیگر خلیجی ممالک کے ساتھ ایک نئی آئل پائپ لائن منصوبے پر مشاورت شروع کردی ہے جس کا مقصد خام تیل کو متبادل راستوں کے ذریعے عالمی منڈی تک پہنچانا ہے۔ جاپانی خبر رساں ادارے کے مطابق کویتی وزیر تیل طارق سلیمان الرومی نے بتایا کہ مختلف متبادل راستوں پر غور کیا جارہا ہے۔ ایک تجویز کے مطابق پائپ لائن کویت سے سعودی عرب کے راستے بحیرہ احمر یا سلطنت عمان تک پہنچائی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر3 پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر تجارت پاک ایران جوائنٹ ٹریڈ کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

چہلم کے جلوسوں کیلئے فول پروف انتظامات، اسسٹنٹ کمشنر سٹی کا روٹس کا تفصیلی معائنہ

کوئٹہ(این این آئی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) محمد امیر حمزہ نے انتظامیہ کی ٹیم کے ہمراہ چہلم کے جلوسوں اور مجالس کے روٹس کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے سکیورٹی انتظامات، ٹریفک پلان اور دیگر انتظامی امور کا جائزہ لیا تاکہ عزاداروں کو پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کیا جاسکے۔ اس موقع پر پولیس اور (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر3 پر)

دکی بازار کا معائنہ، سرکاری نرخناموں کی خلاف ورزی اور گرانفروشی کے خلاف کارروائی کا انتباہ

دکی(این این آئی) اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال کی ہدایت پر نائب تحصیلدار اکرام اللہ خان نے دکی بازار کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں جنرل اسٹورز، بیکرز اور تندوروں کا معائنہ کرتے ہوئے پرائس کنٹرول، سرکاری نرخناموں پر عملدرآمد، صفائی کی صورتحال، (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر3 پر)

یومِ شہداء، لورالائی میں شہید انسپکٹر جاندار شبوزئی کو خراجِ عقیدت

پولیس شہدا قوم کا سرمایہ ہیں، قربانیاں ہمیشہ مشعلِ راہ رہیں گی، ڈی آئی جی لورالائی

لورالائی(این این آئی) یوم شہداء کے موقع پر ضلع لورالائی کی کلی شبوزئی میں بلوچستان پولیس کے بہادر سپوت، شہید انسپکٹر جاندار شبوزئی شہید کے گھر ایک پروقار اور باوقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں پولیس حکام، ضلعی انتظامیہ، سیاسی و مذہبی رہنماؤں، قبائلی عمائدین، سماجی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے شہداء کی بے مثال (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر3 پر)

دکی میں انسداد پولیو مہم کا جائزہ، کسی بچے کو قطرے سے محروم نہ رکھنے کی ہدایت

دکی(این این آئی) تحصیل دکی میں جاری انسداد پولیو مہم کے دوسرے روز کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر عبدالسلام کی زیر صدارت ایوننگ ریویو اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر بہادر خان لونی، نائب تحصیلدار (بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر3 پر)

عوامی سہولیات اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت

516 ترقیاتی منصوبے مکمل، باقی اسکیموں کی جلد تکمیل کے لیے مانیٹرنگ مزید مؤثر بنایا جائے، چیف سیکرٹری

کوئٹہ(این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں صوبے بھر میں عوام کی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی تیز رفتار تکمیل، غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کی واپسی کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ سیکرٹریز، ڈپٹی کمشنرز، کمشنرز نے شرکت (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر3 پر)

پاکستان کی بجلی کی طلب میں اضافہ نہیں ہو رہا، استعمال اور اسٹوریج کا نظام چیلنج ہے، اویس لغاری

آئی ایم ایف ہمیں مخصوص اوقات میں سستی بجلی فراہمی کی اجازت نہیں دے رہا

پاکستان اپنے ایندھن کے درآمدی بل میں کمی چاہتا ہے، مقصد کیلئے بیٹری انرجی اسٹوریج کو مقامی سطح پر فروغ دیا جائے گا، وزیر توانائی

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف ہمیں مخصوص اوقات میں سستی بجلی فراہمی کی اجازت نہیں دے رہا، حکومت کا ہدف 2035 تک صاف توانائی کا حصہ 90 فیصد تک بڑھانا ہے، پاکستان اپنے ایندھن کے درآمدی بل میں کمی چاہتا ہے اور اس مقصد کے لیے بیٹری انرجی اسٹوریج کو مقامی سطح پر فروغ (بقیہ نمبر7 صفحہ نمبر3 پر)

حب: کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا لیڈا کے ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہی ہیں

مینگل میں فوڈ اتھارٹی کا کریک ڈاؤن 15 مراکز کا معائنہ، 6 کاروباروں پر جرمانے عائد

لورالائی(این این آئی) لورالائی کی تحصیل میختر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی زونل فوڈ سیفٹی ٹیم نے ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے میختر بازار میں مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے 15 فوڈ کاروباروں کا معائنہ کیا، 6 مراکز پر جرمانے عائد کیے جبکہ 6 فوڈ کاروباروں کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے۔ کارروائی سے قبل اسسٹنٹ کمشنر تحصیل میختر اسرار احمد مندوخیل سے بلوچستان (بقیہ نمبر8 صفحہ نمبر3 پر)

مولانا عزیز الرحمن جالندھری کے انتقال پر آج عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کوئٹہ میں فاتحہ خوانی ہوگی

کوئٹہ(این این آئی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے ناظم اعلیٰ اور ممتاز مذہبی رہنما مولانا عزیز الرحمن جالندھری کے انتقال پر آج عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کوئٹہ کے دفتر اسٹیورٹ روڈ میں فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆ لورالائی ضلعی انتظامیہ اور فوڈ اتھارٹی کی جانب سے ناقص اشیاء خوردونوش دوکانوں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆

یونیورسٹی آف مکران میں چائنیز ایمبیسیڈر اسکالرشپ 125 مستحق طلبا و طالبات میں لیٹرز تقسیم

چائنیز اسکالرشپ پاک چین تعلیمی تعاون اور دوستی کا عملی مظہر ہے، یونیورسٹی آف مکران

پنجگور(این این آئی) یونیورسٹی آف مکران میں چائنیز ایمبیسیڈر اسکالرشپ کے تحت 125 مستحق طلبا و طالبات میں اسکالرشپ لیٹرز تقسیم کر دیے گئے۔ یونیورسٹی آف مکران، پنجگور میں چائنیز ایمبیسیڈر اسکالرشپ کے تحت مستحق طلبا و طالبات میں اسکالرشپ لیٹرز تقسیم کرنے کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ یہ اسکالرشپ چائنیز ایمبیسیڈر کی جانب سے یونیورسٹی آف مکران کو فراہم کیا گیا، جبکہ یونیورسٹی آف مکران نے اسے اپنے شفاف Scholarship Based Need Program کے تحت مالی طور پر مستحق طلبا و طالبات میں (بقیہ نمبر25 صفحہ نمبر3 پر)

کوئٹہ: نوابزادہ لشکری رئیسانی کی موجودگی میں کچھی کو نصیرآباد سے الگ کرنے کیخلاف درخواست دائر کی جارہی ہے

کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا کا لیڈا دورہ، صنعتی ترقی اور سرمایہ کاری کے فروغ پر زور

حب(این این آئی) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نیا انتظامی افسر کی حیثیت سے کمشنر کا چارج سنبھالتے ہی سرکاری محکموں کا دورہ شروع کر دیا ہے کمشنر لسبیلہ (بقیہ نمبر24 صفحہ نمبر3 پر)

حکومت کرایوں میں بے تحاشا اضافے کا فوری نوٹس لے، عالم خان کاکڑ

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سابق صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عالم خان کاکڑ نے کہا ہے (بقیہ نمبر23 صفحہ نمبر3 پر)

گوادر میں یوم استحصال کشمیر پر یکجہتی ریلی کا اعلان، شہریوں سے بھرپور شرکت کی اپیل

گوادر(این این آئی) گوادر میں یوم استحصال کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا جارہا ہے ریلی 5 اگست 2026 بروز بدھ صبح 11 بجے ظہور شاہ ہاشمی چوک سے شروع ہوکر جی ڈی اے پارک پر اختتام پذیر ہو (بقیہ نمبر22 صفحہ نمبر3 پر)

چمن میں یوم شہدا پولیس عقیدت واحترام سے منایا گیا، شہدا کو بھرپور خراجِ عقیدت

شہدا کے اہل خانہ کی ہر ممکن معاونت ہماری اولین ذمہ داری ہے، ایس پی چمن اعتزاز عارف

چمن(این این آئی) ملک بھر کی طرح ضلع چمن میں بھی 4 اگست کو یوم شہدا پولیس نہایت عقیدت، احترام اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر یادگار شہدا پر پھول چڑھائے گئے، شہدا کے درجات کی بلندی کے لیے دعائیں کی گئیں، جبکہ ان کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے انہیں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد شہدا پولیس کے ایصال ثواب، درجات کی بلندی اور ملک و قوم کی سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ضلع چمن اعتزاز عارف نے پولیس تھانہ سٹی چمن میں قائم یادگار شہدا پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بعدازاں انہوں نے (بقیہ نمبر15 صفحہ نمبر3 پر)

5 اگست مقبوضہ کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، حاجی میر یونس بلوچ

پاکستان کشمیری عوام کے ساتھ ہر محاذ پر کھڑا ہے، بھارت کے 5 اگست 2019 کے اقدامات کی مذمت

کوئٹہ(این این آئی) فوکل پرسن وزیراعلیٰ بلوچستان حاجی میر یونس بلوچ کا 5 اگست یوم استحصال کشمیر پر بیان، کہا، مقبوضہ جموں وکشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، بھارت نے 5 اگست 2019 کو غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کرکے کشمیر کی حیثیت کو تبدیل کیا، جس کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، 5 اگست کو دنیا کے سامنے نہ صرف ہندوستان کا مکروہ چہرہ بے نقاب ہوا بلکہ کشمیریوں پر ختم نہ ہونے والے مظالم بھی سب کے سامنے واضح ہوئے، کشمیری عوام کی جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں، مقبوضہ کشمیر دنیا کے سب سے بڑی جیل میں تبدیل ہو چکا ہے، بھائی اور بہنیں آزادی کی صبح ضرور دیکھیں گے، پاکستانی حکومت اور عوام کشمیری (بقیہ نمبر14 صفحہ نمبر3 پر)

عبدالرحیم زیارتوال سے مولوی سرور کی قیادت میں موسیٰ خیل کے نمائندہ وفد کی ملاقات

ضلع موسیٰ خیل کا عوام کی مرضی و منشا کے بغیر ردوبدل کسی صورت قابل قبول نہیں، رہنماؤں کا اتفاق

کوئٹہ(این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال سے سابق صوبائی وزیر جمعیت علماء اسلام کے رہنماء مولوی سرور موسیٰ خیل کی قیادت میں موسیٰ خیل کے نمائندہ و تمام سیاسی پارٹیوں، سماجی و قبائل ممبران پر مشتمل وفد نے پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ اس موقع پر پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار ودان، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز حفیظ ترین اور نظام عسکر بھی موجود تھے۔ وفد میں آگاہ کیا کہ ضلع موسیٰ خیل کے (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر3 پر)

محمد نبی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، پشتونخوا میپ

کوئٹہ(این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کلی خنائی بابا کے رکن محمد نبی گزشتہ دنوں ہزار گنجی میں چوروں کی فائرنگ سے شدید زخمی ہوئے تھے اور ٹراما سینٹر میں زیر علاج تھے جو کہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے (بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر3 پر)

☆☆☆☆☆☆☆ کراچی ساحل ویو کا خوبصورت منظر ☆☆☆☆☆

کوہِ یار
پبلشر و چیف ایڈیٹر۔ خالد رئیسانی
پرنٹر۔ صادق پرنٹنگ پریس سنزل روڈ کوئٹہ
مقام اشاعت۔ دفتر روزنامہ کوہ یار
سائٹ نمبر 203 یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ
koheyarnews@gmail.com

طالبان حکومت نے بدخشاں میں کان کنی کا عمل معطل کردیا، مزدوروں کا احتجاج

غیر قانونی کان کنی اور کانوں پر قبضے کی شکایات کے بعد کان کنی کے نئے اصول وضوابط کی تیاری تک بعض کانوں میں کام عارضی طور پر روک دیا ہے

کابل(این این آئی) افغان طالبان نے صوبہ بدخشاں میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور اندرونی تناؤ کے پیش نظر کان کنی کی سرگرمیاں معطل کر دی ہیں۔ طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد کے مطابق غیر قانونی کان کنی اور کانوں پر قبضے کی شکایات کے بعد کان کنی کے نئے اصول وضوابط کی تیاری تک بعض کانوں میں کام عارضی طور پر روک دیا گیا ہے۔ افغان میڈیا کے مطابق اس سے قبل طالبان کے سپریم لیڈر کی جانب سے غیر قانونی کان کنی کو بند کرنے کے حکم نے بعض مقامی طالبان کمانڈرز کے معاشی مفادات کو براہ راست خطرے میں ڈال دیا تھا جس سے (بقیہ نمبر21 صفحہ نمبر3 پر)

جشن آزادی کپ فٹبال ٹورنامنٹ، شاہد میموریل کراچی کی شاندار فتح، ڈی ایف اے حب 0-4 سے شکست

گوادر(این این آئی) سندھ بلوچستان جشن آزادی کپ 2026 بنام شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ فٹبال ٹورنامنٹ کے سلسلے میں بابائے بزنجو فٹبال اسٹیڈیم گوادر میں ڈسٹرکٹ فٹبال ایسوسی ایشن گوادر کے صدر میر (بقیہ نمبر13 صفحہ نمبر3 پر)

جیکب آباد سم نالے کا پانی حیردین ڈرینج میں شامل نہیں ہونے دیں گے، کمشنر نصیرآباد

متنازعہ سم نالے کے معاملے پر سندھ حکام سے رابطہ، بلوچستان کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا

کوئٹہ(این این آئی) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین، سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن سرکل مدثر ظفر کھوسہ، اسسٹنٹ کمشنر صحبت پور سیف الدین کھوسہ، سب ڈویژنل آفیسر ڈرینج عابد علی کھوسہ اور امتیاز علی کھوسہ کے ہمراہ جعفرآباد اور صحبت پور کے سنگم پر واقع آر ڈی 110 کے مقام پر مین حیردین ڈرینج سسٹم کا دورہ (بقیہ نمبر12 صفحہ نمبر3 پر)

برطانیہ کی انگلش چینل میں تارکین وطن کو روکنے کی تجویز، فرانس کی تنقید

تجویز پر عمل درآمد کے لیے سخت دائیں بازو کی جماعت کو آئندہ عام انتخابات میں کامیابی حاصل کرنا ہوگی جو 2029 سے پہلے متوقع نہیں

محض توجہ ہٹانے کی ایک چال ہے اور پیش گوئی کی کہ ریفارم پارٹی اقتدار میں آکر دو طرفہ معاہدے کے ذریعے ہونے والی غیر قانونی آمد کو روک دے گی

پیرس(کوہ یار نیوز) فرانس نے سخت دائیں بازو کی برطانوی پارٹی ریفارم یو کے کی اس تجویز کی مذمت کی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ اگر وہ اقتدار میں آئی تو ادارے کے مطابق نائجل فراج نے ایک پریس کانفرنس میں اس پالیسی کا اعلان کیا کہ اگر ان کی جماعت اقتدار میں آئی تو برطانیہ کی رائل نیوی کو تعینات کیا جائے گا تاکہ چھوٹی کشتیوں کے ذریعے آنے والے تارکین وطن کو روکنے کے لیے دوسری جنگ عظیم کے بعد چینل میں سب سے بڑی فوجی کارروائی شروع کی جائے گی۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے ... چھوٹی کشتیوں کے ذریعے انگلش چینل عبور کرکے آنے والے (بقیہ نمبر11 صفحہ نمبر3 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆ کوئٹہ، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ 7 اگست ہڑتال کے سلسلے میں صوبائی سیکرٹریٹ میں جماعت اسلامی کوئٹہ کے ورکرز سے خطاب کررہے ہیں امیر ضلع عبدالنعیم رند بھی موجود ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆